نشورِ نعت
(فردیات)
راجا رشید محمود
ماہِ ادب پبلشرز، لاہور

منشورِ نعت

(فردیات)

راجا رشید محمود

ماہِ ادب لاہور

کتاب : منشورِ نعت (مجموعۂ فردیات)

شاعر : راجا رشید محمود (ایم اے ۔ فاضل درسِ نظامی)

زبان : اُردو ۔ پنجابی

اشاعتِ اوّل : ۱۹۸۸ء
کاتب : مبارک علی فاروقی ۔ بی ایس سی ۔ بی ایڈ ۔
صفحات : ۱۷۶
ناشر : ماہ ادب، لاہور
مطبع : گنج شکر پرنٹرز ۱۰/۲ ریٹی گن روڈ لاہور

قیمت : ۵۰/- روپے

اپنے جگرِ لخت لخت کے نام

اب تک نبیؐ کی جلوہ گہِ نور دُور ہے!

اللہ! کیوں اثر سے دُعا دُور دُور ہے

نعتِ محبوبِ خلائق بزبانِ اُردو

مہِ چرخِ نبوت تک پہنچنے کو ہُمکتا ہے
خیالوں کے دریچے سے دلِ ناشاد یاں آقا

○

تقلید کس کی، کس کا تتبّع سوائے وحی!
اسلوبِ کبریا ہی تو شایانِ نعت ہے

○

نعتِ محبوبؐ خدا کے واسطے
لمعۂ اسلوبِ داور چاہیے

○

سُنّتِ ربِّ عُلیٰ ہے وجہِ اطمینانِ قلب
نعت کہتا ہوں تو میں رہتا ہوں کیسا مُطمئن

○

مری زباں پہ نہ کیوں تیری نعت جاری ہو
خدائے پاک کا موضوعِ گفتگو تو ہے

○

وقفِ نعتِ سرورِ کلؐ ہیں مرے فکر و شعور
مدحتِ خیر البشرؐ ہے سُنّتِ ربِ غفور

○

خُدا بھی ثنا خواں ہے قرآں میں جن کا
ہُوں مدّاح اُن کے حضُور، اللہ اللہ

○

قلم اُٹھایا جو تقلیدِ کبریا میں کبھی
زمینِ نعت بنی آسمانِ معنیٰ کا

○

نعتِ حضورؐ سنّتِ ربِ کریم ہے!
اِس ذِکر میں ہے کِتنی حلاوت، نہ پُوچھیے

○

محمود خدا وندِ تعالیٰ کا کرم ہے
خامے پہ جو ہے مدحتِ آقاؐ اثر انداز

○

عطائے کبریا ہے نعت گوئی
کرم ہے حُسنِ معنیٰ سے بیاں تک

○

ہم کھولتے ہیں راز کہ کس سے ہے کیا مُراد
نعتِ رسُولؐ سے ہے ثنائے خُدا مُراد!

○

نعتِ رسولِ پاک ہے حمد و ثنائے حق
ہے مدح خواں حضورؐ کا مدحت سرائے حق

○

ہوں نعت سرائے شہِ دیںؐ، حمد سرا بھی
ہے مدحِ رسولِؐ دوجہاں مدحِ خدا بھی

○

خدا اُن کی تعریف خود کر رہا ہے
نہیں نعت کہنے میں محمود تنہا

○

میں اُن کی نعت کہوں جن کے دم سے زندہ ہوں
یہ اور کیا ہے، اگر ہدیۂ سپاس نہیں!

○

لکھی ہے نعتِ نبیؐ لوحِ قلبِ رخشاں پر
نہیں ہے صرف یہ کلکِ گیاہ کی تحریر

○

بحر ہے مدحتِ شہِ کونینؐ
اور مری نعت ایک دُرِّ ثمیں

○

میں آنے کو تو آپہنچا ثنا خوانی کی سرحد میں
سمندر کی سی گہرائی ہے تذکارِ محمدؐ میں

○

نعتِ آقاؐ سے ہے گویا اکتسابِ بزمِ قدس
مدح گوئے مصطفٰےؐ ہے بہرہ یابِ بزمِ قدس

○

نعت ہے بے دینی و الحاد کے سم کا علاج
یہ دوا ہے ذہن کے امراضِ پیہم کا علاج

○

نہ ہوں کیوں مدح خواں شایانِ فردوس
نبیؐ کی نعت ہے عنوانِ فردوس

○

دِل سے نکلیں، دلوں تک پہنچیں
ذِکر ہے نعت کی صداؤں کا

○

مدحِ رسولؐ میں رہیں مصروف روز و شب
پانچوں میرے حواس، مری التماس ہے

○

جو بھی مدحت سرائے آقاؐ ہے
کیسے دیکھے ملال کی صورت

○

جو بھی کرتا ہے پیمبرؐ کی ثنا خوانی شروع
رحمتِ حق اس پہ کرتی ہے گُل افشانی شروع

○

نام جب سرکارؐ کا جپتا نہ تھا ہر صبح میں
روز ہوتی تھی سحر، حُسنِ سحر ایسا نہ تھا

○

دُور تم سے بھی مقدر کے اندھیرے ہونگے
مدحِ سرکارؐ کی قندیل جلائے رکھنا

○

ہے صَرفِ نعت گوئی لمحہ لمحہ یارسُولؐ اللہ
مجھے یہ آپؐ نے اعزاز بخشا یارسُول اللہ

○

نام لیتا ہے جو یہ صبح و مسا سرکارؐ کا
کام ہے محمودؔ کو اتنا ہی سرکاری بہت

○

مجھے محمودؔ احساسِ تفاخر کیوں نہ ہو دِل میں،
کہ آئی میرے حصے میں محمد کی ثناخوانی

○

تمہاری نعت ہی میں ہوں مگن مَیں یارسُولؐ اللہ
فرشتوں کا ہُوا ہوں ہم سخن مَیں یارسُول اللہ

○

عافیت محمودؔ پائی ہے نبیؐ کے ذِکر میں!!
نعت ہی سے زندگی میری کسی قابل ہوئی

○

محمودؔ میرے لب پہ ثنائے رسُولؐ ہے
عِزت مِلی ہے وہ کہ ہوں شہرت سے مُنحرف

○

یہ میری شاعری اور یہ مرے افکار کا حاصل
تمہاری نعت پر ہی مشتمل ہے یارسُولؐ اللہ

○

مُفتخر ہوں نعت کے ارقام سے یا مُصطفےٰؐ
ہے زباں شیریں تمہارے نام سے یا مُصطفےٰؐ

○

گہرِ بحرِ سخن سے نعت کے چُن چُن کے لاتے ہیں
نشاط و کیف کی موجوں میں لہرائیں نہ ہم کیونکر

○

میں نے جب سُلجھائی ہیں زلفیں عروسِ نعت کی
گیسوئے تقدیر میں کس طرح خم رہ جائے گا

○

مُجھ کو محمود اعزاز بخشا گیا، مدح خوانِ نبیؐ مُجھ کو لکھا گیا!
لوحِ قسمت پہ اک نقش کھینچا گیا میری تقدیر یوں خوبرو ہوگئی

○

اکرامِ نبیؐ، الطافِ خدا، سُبحان اللہ ماشاءاللہ
لب پر ہے نبیؐ کی نعت سدا، سُبحان اللہ ماشاءاللہ

○

دل کی زباں میں مدحتِ سرکار ہو بیاں
اربابِ نقد و فن بھی سلیقہ کہیں جسے

○

میرے لب پر ہے بہر صبح و مسا مدحِ رسولؐ
ہے دو روزہ زندگی کا مدعا مدحِ رسولؐ

○

نغماتِ نعت میرے لبوں پر رہیں مُدام!
قائم رہے جو سانس کی یہ ڈور یا رسولؐ

○

مدحِ رسولؐ میں ہو بیانِ حدیثِ شوق
جب تک ہمارے نُطق میں تاب و تواں رہے

○

جب سے ذوقِ شاعری محمودؔ کو حاصل ہوا
آپکی مدحت ہے موضوعِ سخن شاہِ زمنؐ!

○

تمھارے التفاتِ خاص کا یہ بھی کرشمہ ہے
کہے جاتا ہوں نعتیں میں مسلسل یا رسولؐ اللہ

○

بوسے اس نطقِ مقدس کے، لیے جبریلؑ نے
جس پہ نعتِ مصطفٰےؐ صلِّ علٰی جاری ہوئی!

○

گُل فشان و عطر بیز و عنبر افشاں ہو گئی
وہ زباں جس پر نبیؐ کا نام جاری ہو گیا

○

کیفیت ناقابلِ تحریر ہے کل رات کی!!
نعت کہتا تھا مگر ایسے کہ بیداری نہ خواب

○

میں بے نوا ہوں مگر اُن کی نعت کہنے کو
تلاشِ مال و زرِ حرف و لفظ کرتا ہوں

○

ہے فکرِ ماسوائے نبیؐ وقت کا ضیاع
نعتِ حبیبِؐ خالقِ ہر دو سرا ہے فن

○

چاہتے ہیں وہ کہ اُن کی عاقبت محمودؔ ہو!!
اس لیے مدحِ شہِ ارض و سما کرتے ہیں لوگ

○

کہیں گے نعت فردوسِ بریں کے لالہ زاروں میں
جو ہوگا ہم کو یہ موقع بہم یا سرورِ عالمؐ

○

روزِ محشر یہ تمنّا ہے، شفیعِ محشرؐ!
میں نظر آؤں وہاں مدح سراؤں جیسا

○

ذکرِ حق کے بعد ذکرِ مصطفےٰؐ کرتے ہیں لوگ!
اپنے کاموں کی کچھ ایسے ابتدا کرتے ہیں لوگ

○

تذکرہ شاہِ مدینہؐ کا جو ہوگا لب پر
ذکرِ خالق ہی بہ اندازِ دگر بھی ہوگا

○

کچھ لوگ لفظ و معنیٰ میں کرتے ہیں امتیاز!
اُن کو خدا سے کیا، انھیں آقاؐ سے کیا غرض

○

عکسِ حُسنِ ذات ہے حُسن و جمالِ مُصطفےٰؐ
ہے مقالِ حق تعالیٰ قیل و قالِ مُصطفےٰؐ

○

خُدا بھی ہے رحیم اور آپ بھی ہیں رحمتِ عالم
ہے نازک تر بہت یہ استعارا یا رسُولؐ اللہ

○

مومن ہوں، مُجھے اس نے دکھایا درِ احمدؐ
ہے گرچہ رؤف اور رحیم اپنا خُدا بھی

○

خُدا کو مان لو، سَر کو جُھکاؤ، کُفر ہے پھر بھی
وُہ مومن ہے، عنایت جس کو فرمائیں سند آقا

○

ہے خدا مالک و مُختار، وُہ اس کے محبُوب
یوں ہوئے مالک و مُختار ہمارے آقاؐ

○

محبُوب و مُحب دونوں میں کیا فاصلہ ہوتا!
قوسین میں جب اُن کی مُلاقات ہوئی تھی

○

پردہ دَر خود ہی پسِ پردۂ حیرت نکلا!
میری آنکھوں ہی کا پردہ ہے، یہ پردہ کیا ہے

○

شرطِ ایماں ہے کہ اقرارِ رسالت بھی کرو
صرف اقرارِ اُلوہیت یہاں بے سُود ہے

○

کرد نہ ذکرِ خدا، ذکرِ مُصطفیٰؐ کے بغیر
کبھی جو جان لو اَسرارِ احمدِؐ مُختار!

○

مانا خدا کو ہم نے توسُّط سے آپ کے
مفہُوم کیا ہے اِس کے سوا "لاالٰہ" کا

○

ہویدا جب نہ تھا نُورِ مُبارک تیرا دُنیا میں
مئے وحدت تو تھی پرنا کشیدہ یا رسُولؐ اللہ

○

ہوا حضورؐ سے واضح تصورِ وحدت!!!
ہمارے دین کی اِس کے سوا اساس نہیں

○

ان کے بغیر ہو گی خُدا تک رسائی کیا
حق آشنا ہے وہ جو پیمبر شناس ہے

○

حُبِّ پیغمبرؐ پہ ہے حُبِّ خُدا کا اِنحصار!
میرے آقا کی اطاعت اطاعتِ معبود ہے

○

پرتوِ اوصافِ ذاتِ کبریا اُن کا وجود!!
اِن کی اُس سے، اُس کی اِن سے ہمکناری واہ وا

○

اُس شخص نے خالق کی ہستی کو جان لیا، پہچان لیا
ہو جس کو میسر عرفانِ فرمانِ مُحمّد صلِّ علیٰ

○

سرکارؐ تک رسائی سے ملتا ہے کبریا
حق ان کا آشنا ہے، وُہ ہیں آشنائے حق

○

کہا کرتا ہوں مَیں جو نعت ہر دم اے شہِ عالم
ہے تمجیدِ خدا بھی اس میں مُدغم اے شہِ عالم

○

نہ ہوں کیوں آپ دونوں مہرباں محمودؔ مذہب پر
زباں پہ اس کی دو نعرے ہیں "یاہُو" "یارسولؐ اللہ"

○

خدا کا نام ہے دل میں، نبیؐ کا ہونٹوں پر
یہ بات باعثِ صد افتخار ہے کہ نہیں!

○

نہیں تھے وہ تو رب کو جاننے والا نہ تھا کوئی
معانی آشنا ہے نقطِ ھُو سرکارؐ کے دم سے

○

قرآں میں جن کی شان بیاں خود خُدا کرے
بندے سے اُن کی مدح سرائی ہو کس طرح

○

حقیقت بس یہی شایانِ سرکارِ دو عالمؐ ہے
کہ ہے مدّاح خود ذاتِ خداوندِ جہاں اُن کی

○

جو خدائے پاک کا محبوب ہو
اُس حسیں پیکر کو کیوں کر چاہیئے

○

مرتبہ داں کبریا کے ہیں محمّد مصطفیٰؐ
اور خُدا ہے مرتبہ دانِ شہنشاہِ عرب

○

ذکرِ رسولِ پاکؐ میں ہے تر زباں خالق مرا!!
کہتا ہے وُہ محبوبؐ کو "یا ایُّھا المزّمّلؐ"

○

کھولے ہیں "مَا رَمَیْتَ" نے اسرارِ حق تمام
کہتا ہے کون یہ کہ خدا سے جُدا ہیں آپؐ

○

آپ کے رُتبے کا کیا ادراک ہو انساں کو
آپ ہیں چشمِ خدا میں محترم شاہِ اُممؐ

○

ہم کیا، ہمارا علم ہے کیا، کیا بساط ہے
اللہ کی نظر میں ہیں آقاؐ کی عظمتیں

○

دانندۂ غیاب و عیاں اور کون ہے
خالق کا رازداں ہے کہاں آپ کے سوا

○

پوشیدہ بات کیا ہے، نہاں راز کون سا
دانندۂ غیاب ہے جب رازداں ہیں آپؐ

○

قسم اس چیز کی کھاتے ہیں جو ہر شے سے پیاری ہو
تو پھر خالق نہ کھاتا آپ کی جاں کی قسم کیوں کر

○

شعر کو پیرہنِ عشق ملا ہے محمود
نعت و تحمید کی رنگین قباؤں جیسا

○

یہ ذکرِ حسیں سُنّتِ خلّاقِ جہاں ہے
قرآں میں ذکرِ آپؐ کا آیا ہے بہ تفصیل

○

مومنو! بھیجو درودِ پاک کا ہدیہ انھیں!
ہو گیا اللہ کا فرمان جاری، واہ وا

○

احترامِ سرورِ ہر دو جہاں کے درس میں !
کبریا نے ذکر فرمایا ہے خاص انداز سے

○

پڑھ کے قرآں میں محمودِ نبیؐ کی مدحت
جسم ساکت ہیں تحیّر میں تو سائے پتھر

○

والضحٰے ہو کہ سورۂ یٰسین
ہے یہ میرے حضورؐ کی تحسین

○

والضحٰے ہے چہرۂ پُر نور کا عکسِ جمیل
شرح ہے واللیل کی زلفِ معنبر مُو بہ مُو

○

والشمس ہے خطابِ حبیبؐ خدائے پاک
سرکارِ دو جہاں کا ہوا والضحٰے لقب

○

مصطفٰے کے چہرۂ پُر نور پر
سورۂ والشمس کی دیکھو پھبن

○

ابجدِ تعلیمِ انساں حرفِ طٰہٰ ہو گیا !
کھٰیٰعٰص اب ہے نصابِ بزمِ قدس

○

دنا کے قصر میں قوسین کا تقرّب ہے
خدائے پاک سے یوں محوِ گفتگو تُو ہے

○

ظاہر ہوا ہے آیۂ مَا یَنطِقُ سے راز

ہے گفتۂ رسولؐ سے وحیٔ خدا مُراد

○

وجہِ نجات آپ ہیں، جاءُوکَ ہے گواہ

سر تا پا شرحِ آیۂ بَدرُ الدُّجیٰ ہیں آپؐ

○

تَبَّتْ یَدا انذیر ہے، روزِ نشور تک

ان کو کہ جن کی فکر پہ ہے بولہب کا رنگ

○

خادموں کو آپ کے پیغام لَا تَحْزَنْ ملا!!

آپ کے بندوں نے پایا مژدۂ لَا تَقْنَطُوْا

○

مجھ کو قسم ہے مَا طَغیٰ کے نورِ پاک کی

دانندۂ غیاب و حضور آپؐ ہی تو ہیں

○

کُھلتا ہے مَا رَمَیْتَ کے اسلوبِ خاص سے

محبوب سے خدائے جہاں کا مُعاملہ

○

مُزَّمِّلُ، نَبِیُّ، رَءُوفُ و رَحِیم سے

کیا کیا ملے حضورؐ کو مُعجز نما لقب

○

وہ بن کے آئے جہانوں کے واسطے رحمت

ہر اک مقام پہ جاری ہے فیضِ عامِ رسولؐ

○

لاریب حبیبِ خالق کی بعثت بھی خُدا کا احساں ہے
ہوتی ہے جہاں پر بارانِ احسانِ محمد صلِّ علیٰ

○

جانِ احمدؐ کے ذکر سے کھولا!
خُود خُدا نے قسم کا دروازہ

○

ہے کون رُوحِ کُن فیکوں آپ کے سوا
ہے کون، دو جہاں کا خُلاصہ کہیں جسے

○

نسبتِ نعلین سے ہے مُحترم خاکِ حجاز!
ہے کلامِ پاک میں سوگندِ باری واہ وا

○

عدیل اُس کا زمانے بھر میں ہو سکتا نہیں کوئی
بجُز اس کے نہیں ہے رحمۃ للعٰلمین کوئی

○

زمانہ ہے فدائے خاکِ یک مُشت
ہیں آقا، بدر کی نُصرت کے صدقے

○

سلام اُس پر کہ جو محبُوبِ خلّاقِ دو عالم ہے!
سلام اس پر، اطاعت جس کی حق نے فرض فرمائی

○

خُدا نے خود یہ فرمایا ہے لولاک لما کہہ کر!
تُمھارے دم قدم سے ہے یہ رونق یا رسُولؐ اللہ

○

باعث ہیں جو تخلیقِ جہاں کے وُہ بہ اجمال

لَوْلَاکَ لَمَا ایک کنایہ ہے بہ تفصیل

○

تکوینِ کائنات کا باعث حضورؐ ہیں!!

اِس سے زیادہ اور کہوں کیا کہ کیا ہیں آپ

○

مَنْ رَّاٰنِیْ آئینے میں جھلک اُٹھے گی رویت حق کی!

عکس آئینہ میں وُہ آئینہ گر بھی ہوگا۔

○

دیدِ خدا ہے رویتِ محبوبِ کبریا

ہر جلوۂ رسُولؐ ہے جلوہ نمائے حق

○

دیکھا انھیں تو دیکھ لیا کردگار کو

بھٹکو نہ تم حدودِ نظر کی تلاش میں

○

خدا مُعطی ہے اور ہیں آپ قاسم اُس کی نعمت کے

ہمیں پھر کیوں ہو فکرِ بیش و کم، یا سرورِ عالمؐ

○

قاسم اِس کے آپ ہیں، معطی ہے خلاقِ جہاں

کھا رہے ہیں ہم سبھی نعمت رسُولُ اللہ کی

○

پسند اس نے نہ رنگ و نسل کی تفریق فرمائی

خدا ترسی فضیلت کے لیے معیار ٹھہرائی

○

وقتِ مولود و شبِ اسریٰ و ہنگامِ وصال
ربِّ ہب لی اُمّتی سرکارؐ فرماتے رہے

○

ملا ہے درس محمّدؐ سے "فقر و فخری" کا
کمالِ فقر میں مضمر ہے قیصری اپنی

○

تاثیرِ قدم اُن کی ہوئی ثبت اُحد پہ
اُنگلی کا ہُوا مہ پہ اشارا اثر انداز

○

ہے یہ فرمانِ نبیؐ ـــــ وُہ راندۂ درگاہ ہے
بھُول جائے اپنے خالق کو جو دورانِ نشاط

○

دہر بھر کی ہر صداقت کو پرکھ کر دیکھ لو
جو حدیثِ مُصطفےٰؐ میں ہے، وُہ سچائی کہاں

○

زہے یہ شانِ تکلّم، یہ گفتگوئے نبیؐ
کلامِ خالقِ کونین ہے، کلامِ رسُولؐ

○

جو دل کی آنکھ سے قرآنِ پاک دیکھو گے
ملیں گے اس میں بھی آثارِ گفتگوئے رسُولؐ

○

جو حقیقت آپؐ کے ارشاد میں ہے جلوہ گر
بات قرآنِ مُبیں میں بھی وہی ہے یا نبیؐ

جو قول ہے آقا کا، فرماں وُہ خدا کا ہے
قرآں میں بھی نظروں کو سرکارؐ نظر آئے

غم و الم کے جہانِ تیرہ میں بے دلی بھی ہے، بے کلی بھی
کرو گے محمودؔ ذکرِ احمدؐ تو دِل کو آسُودگی ملے گی!!

ذکرِ نبیؐ سے حال مرا مُستنیر ہے!
ماضی کی فکر کیا، غمِ فردا سے کیا غرض

وا ہوئے ذکرِ نبیؐ میں لبؔ، کھُلا بابِ خلوص
لُطفِ خلاّقِ جہاں سے ہوں عطا یابِ خُلوص

دِل کو اگر مصائب و آلام ہوں مُحیط!
ذکرِ رسُولِ پاک سے حاصل سکوں کریں

ذکرِ پاکِ مُصطفٰے (صلِّ علیٰ) سے دوستو
آرزُوئے دید پاتی ہے مرے دل میں نمُو

لب پہ ذکرِ مُصطفٰے صلِّ علیٰ دن رات ہے
یعنی صد فی صد قیامت میں ہے امکانِ نشاط

ذکرِ آقاؐ میں مری بے اختیاری واہ وا
نام ہے سرکارؐ کا ہونٹوں پہ جاری واہ وا

○

ذکر اُن کا ہے تو ہر لب کا مُقدر بن جائے
یاد اُن کی ہے تو سینوں میں اُتر کر چمکے!

○

ذکرِ خدائے پاک کا یارا کہاں ہمیں
اپنی زبان و خامہ پہ، روحی فدا ہیں آپ

○

یادِ خدا میں ذکر ہمیشہ شعار ہے
معلوم اب ہوا ہے، ہُنر کس کا نام ہے

○

تمھارا ذکر، تمھارا خیال سب کچھ ہے
تمھاری یاد سے مملو ہے خامشی اپنی!

○

جو کر سکو تو ذکرِ محمّد کیا کرو!!
مدح و ثنائے حُسنِ نگاراں ہُنر نہیں

○

میں اُن کے ذکر میں شام و سحر رہوں مشغول
نہ صبح اس سے ہو فارغ مری، نہ شب فارغ

○

ذکرِ آقا میں خیال آئے جونہی اعمال کا
آنکھیں اشکِ ندامت سے ہو تر، اتنا تو ہو

○

وہ ہستی جو خدائے پاک کی محبوب ہستی ہے
وہ جس کے ذکر سے خالی نہ ویرانہ، نہ بستی ہے

○

محبوبِ پاکِ خالقِ کون و مکاں کا ذکر
میرے لیے وظیفہ ہے شام و پگاہ کا

○

آپ کا اسمِ مبارک خاتمِ دل کا نگیں!
آپ کا ذکرِ حسیں وجہِ سکوں میرے حضورؐ

○

اسمِ پاکِ مصطفٰےؐ کا فیض ہے
مِٹ گئے محمودؔ کے رنج و محن

○

انہی کے اسمِ گرامی سے ہے وجود اپنا
یہ ایک نام ہی وجہِ کشودِ کار آیا!!

○

آقا کا نہ کیوں اسمِ گرامی ہو محمدؐ
ممدوحِ دو عالم بھی ہیں، ممدوحِ خدا بھی

○

مصائب سے رہائی بخشتا ہے!!
محمدؐ مصطفٰےؐ کا نامِ نامی

○

صباحتوں کا سندیسہ بھی نام احمدؐ ہے
جراحتوں کا فقط اندمال ہی تو نہیں

○

مفتخر ہوں نعت کے ارقام سے یا مصطفٰےؐ
ہے زباں شیریں تمہارے نام سے یا مصطفٰےؐ

○

وہ جس کا فرش سے عرشِ بریں تک نام چلتا ہے
اسی کا نام لیتے ہیں تو اپنا کام چلتا ہے

○

اِک نام ہے ضرور، مگر کِس کا نام ہے!
میرے لبوں پہ شام و سحر کِس کا نام ہے

○

وِردِ زباں ہے اسمِ گرامی حضورؐ کا!!
صُبحیں مری ہیں شامِ ندامت سے منحرف

○

ذکر آپؐ کا جو آئے، پڑھیں سب دُرُودِ پاک
نامِ حضورؐ سُن کے سروں کو نگوں کریں

○

نشاں ہے آپ کی اُنگشت کے اشارے کا
وُہ ایک داغ جو قلبِ قمر میں رہتا ہے

○

آپ کی انگشت کا ادنیٰ اشارہ ہے وُہ خضر
جس سے ظاہر راہِ تسخیرِ مہِ کامل ہوئی

○

فقط ارادۂ محبوبؐ رجعتِ خورشید
فقط اشارۂ انگشت ماہ کی تسخیر

○

ہوا خورشید واپس آپؐ کے ادنیٰ اشارے سے
کیا اُنگلی سے مہ کو آپؐ نے شق یا رسول اللہ

○

رجعتِ خورشید شاہد آپ کی عظمت پہ ہے
اور ہے شق القمر شانِ کمالِ مصطفےٰ

○

برائے بدر بھی ہے اِک اشارۂ انگشت
پئے سلامیٔ آقا ہلال ہی تو نہیں!

○

قمر شق، مہر واپس ہو گیا ہے
زمانہ آپ کی قدرت کے صدقے

○

دیکھا نہیں کسی نے بھی سایہ حضورؐ کا!!!
خِلقت نہ نُور کی ہو تو ہوتے ہیں سائے حق

○

ہو گیا نقشِ قدم ثبت اُحد پر اُن کا
موم تھے، زیرِ قدم اُن کے جو آئے پتھر

○

عشقِ نبیؐ کی فصل وقارِ بہار ہے
مانوس قلب وذہن کی آب وہوا تو ہو

○

فطرت جو سُناتی ہے صدا عشقِ نبیؐ کی!!!
عالم ہمہ تن گوش بر آواز ہوا ہے

○

پھر بھی اُگے ہیں عشق و محبت کے اِس میں پھول
گرچہ ہے میرے دِل کی زمیں شور یارسول اللہ

○

جس کی رگوں میں عشقِ نبیؐ موجزن رہے
اُس خوش نصیب شخص کو دُنیا سے کیا غرض

○

دولتِ عشقِ رسُولِ حق جسے حاصل ہوئی
کون اُس مردِ خُدا سے ہے زیادہ مطمئن

○

سرمایہ چاہیے مجھے عشقِ رسُولؐ کا!!
دستِ طلب ہے دامنِ زر کی تلاش میں

○

خداوندِ جہاں کے بعد اِس دُنیائے فانی میں
فقط ہے جذبۂ عشقِ نبیؐ باقی و لافانی!

○

مہِ چرخِ نبوّت تک پہنچنے کو ہمکتا ہے!
خیالوں کے دریچے سے دلِ ناشاد ماں آقاؐ

○

جس کو ملی لطافتِ عشقِ رسُولِ پاکؐ
وُہ شخص ہے وجُودِ کثافت سے مُنحرف

○

مدینے تک رسائی ایسے خُوش بختوں کی قسمت ہے
رہِ عشق و وفا میں سر کے بل جو لوگ چلتے ہیں!

○

وُہ زمانے میں حیاتِ جاودانی پا گیا!!
جس کی قسمت میں ہے عشقِ لازوالِ مصطفیٰؐ

○

جس کا دل عشقِ پیمبر کا مقر بھی ہوگا
وُہی اللہ کا منظورِ نظر بھی ہوگا!

○

جاتی نہیں جو منزلِ عشقِ نبیؐ کی سمت
اس راہ پر چلیں گے کبھی بھول کر نہیں

○

جب تک پرت پرت میں نہ عشقِ رسُولؐ ہو
دل کی تہوں سے ختم بُرائی ہو کس طرح

○

عشق پہنچائے گا طیبہ کے کرم زاروں تک
کعبے پہنچے گا جو ہے عقلِ رسا کا بندہ

○

میں باثروت ہوں، دَولت مند ہوں میں
نبیؐ کے عشق کی دَولت کے صدقے

○

اگر کسی کی محبت خُدا نصیب کرے
مجھے نبیؐ کی محبت خُدا نصیب کرے

○

تا دمِ مرگ میں نہ چھوڑوں گا
سرورِ محتشمؐ کا دروازہ!!

○

پھل پھول اِس میں ان کی محبت کے ہیں فقط
شاداب جن کے دَم سے ہوئی سرزمینِ دل

○

دامنِ حُبِّ پیمبر ہے مسرّت کا سبب
کون بدقسمت ہے، جو چھوڑے گا دامنِ نشاط

○

ہر شے میں ہے محبّتِ سرکارؐ جلوہ گر
مجُھ کو شعورِ دید، مذاقِ نظر مِلے !

○

اُلفت نبیؐ کی کِس کو مِلی ہے، کِسے نہیں
اسلام و کُفر کی ہے یہ سرحد یہ فیضِ عشق

○

ہیں اہلِ عقل رسا چاند کی حقیقت تک
ہم اہلِ عشق ہیں اِن کی گلی سے واقف ہیں

○

مطلعِ خلق ہیں مقطعِ انبیاءؑ، سب کی جو ابتداء، سب کی جو انتہا
سب کے محبُوب ہیں وُہ حبیبِ خُدا، اُن کی اُلفت مری آبرو ہوگئی

○

گر نہیں دِل میں شہِ ہر دوسرا کی اُلفت
بے گناہی کا تصوّر ہے خطاؤں جیسا

○

نبیؐ کا عشق دلوں سے نِکل نہیں سکتا
عبث کِسی کی ہے شام و پگاہ کی تقریر

○

محبّت اور اخوت کی ہمیں تعلیم دی جس نے
رواداری کا برتاؤ کیا دُشمن سے بھی جس نے

○

وہ کون ہے کہ جس کو عدو بھی عزیز تھے
وہ کون ہے کہ غیر بھی اپنا کہیں جسے

○

دی دُعائیں مرے آقاؐ نے جو کھائے پتھر
پھول بخشے انھیں، جن لوگوں سے پائے پتھر

○

شہِ کُل کو جب بھی کسی نے ستایا
زباں اُن کی وقفِ دُعا ہو گئی ہے

○

جو تیری جان کے دُشمن تھے، وُہ بھی کہتے تھے
امین تو ہے، صداقت کی آبرو تو ہے!

○

دُشمنوں سے بھی محبت اور شفقت کا سلوک
کس کو بھولے گی یہ خُوئے بے مثالِ مُصطفیٰؐ!

○

مُنکسر ہر وقت رہنا مُصطفیٰؐ سے سیکھ لو
ذوقِ ابلیسی و بولہبی رہا کبر و غرور!!

○

وہی کام اُس سے ہیں منسُوب، جن سے ہے خدا راضی
کوئی دیکھے تو اس کی سادگی، ایثار، فیاضی

○

تیغ سے نہ پھیلایا دین کو شہِ دیںؐ نے
چل گیا زمانے پر خُلق کا فسُوں لیکن

○

دُوری کی شاخ پر بھی اخوت کے پھول ہیں
اُن کے طفیل اجنبی بھی آشنا لگا

○

حضورؐ سادہ تھے، تم بھی دُعا کرو محمودؔ
کہ سادگی کی محبّت خدا نصیب کرے

○

خدا کی ذات کو پہچاننا ہے ناممکن!
نظر میں جب نہ ہو پہلے حضورؐ کی سیرت

○

اُن کا اُسوہ اُن کی سیرت، ہر مومن کے دل کی راحت
ہیں انسانِ کامل احمد صلی اللہ علیہ وسلم

○

جب تک دکھائے راہ نہ سیرت حضورؐ کی
بھٹکے ہوؤں کی راہنمائی ہو کس طرح

○

جِدّ و جہد زندگی کے واسطے منزل ہے یہ
اُسوۂ آقاؐ ہے وجہِ کامگاری واہ وا

○

اُصول یہ ہے کہ راہِ نبیؐ کو دیکھے گا
رہِ صواب پہ جو شخص چلنے والا ہے

○

اُس پہ رحمت خالقِ کونین کی اے دل ہوئی
زندگی جس کی رہینِ اُسوۂ کامل ہوئی!

○

جادۂ حق و صداقت پر نبیؐ کے فیض سے!

ہم چلے جاتے ہیں آنکھیں بند کر کے رات دن

○

تلخیص ہے توحید کی، تشریحِ رسالت

سرکارؐ کی سیرت نے بتایا ہے بہ تفصیل

○

اُس کو اللہ ولی کہہ کر مراتب بخشے!

اُن کی سیرت جو کسی شخص کے اندر چمکے

○

ہم زمانے میں رہیں گے خستہ حال و خوار و زار!

پیروی سیرت کی ہم میں جب تلک مفقود ہے

○

اُن کی سیرت جو نظر میں رکھتے

زندہ رہنے کا قرینہ ہوتا!

○

ہم نہ جب تک اُن کی دکھلائی ہوئی رہ پر چلیں

حوصلہ کیسا، تیقن کیا، شکیبائی کہاں

○

یہ قبائے آدمیت میں جدیدیت کے چاک

اُسوۂ سرکارؐ کی تقلید سے ہوں گے رفو

○

گو ہے لبوں پہ سیرتِ اقدس کی گفتگو

لیکن دلوں میں ہے جو کثافت، نہ پوچھیے

جو اُن کے رستے کو چھوڑ دو گے، فضا ہی بدلی ہوئی ملے گی
بہ ہر طرف اِس جہاں میں آخر بہیمیت ناچتی ملے گی

○

سوچو تو سہی، اس سے وُہ ناراض نہ ہوں گے
سرکارؐ کی اُمّت میں جو جھگڑے ہیں بہم عام

○

قوم پر ادبار و نکبت کے اندھیرے چھا گئے!
ان کے افکارِ حسیں سے اجنبیت کے سبب

○

بات تو جب ہے کہ ارشادات پر بھی ہو عمل
گرچہ اُلفت کا بہت کچھ اِدّعا کرتے ہیں لوگ

○

المدد! محبوبِ ربِّ ذوالمنن
ہے یہ عصرِ نو نہایت پُر فتن

○

اپنی اُمّت پر نگاہِ لُطف و رحمت کیجیے
ہے ستم ایجاد، چرخِ نیلگوں میرے حضورؐ

○

کہیں قعرِ مذلّت میں نہ اپنی قوم کھو جائے!
ہمیں اب خوابِ غفلت سے جگا دو یا رسول اللہ

○

کچھ اخوت ہم مسلمانوں میں اب باقی نہیں
کیجیے سرکارؐ اس تفریقِ باہم کا علاج

○

رحم فرمائیے کہ دورِ جدید،

ہے بہت پُرفتن میرے آقاؐ

○

اگر آج اپنی اُمت پہ نہ اُلطاف آپ کے ہونگے

بکھر جائیں گے اِس کے سارے اجزا یا رسولؐ اللہ

○

آپؐ کی اُمت زمانے میں ہوئی خوار و زبوں

حالتِ زار اس کی اب ناگفتنی ہے یا نبیؐ

○

ہمیں اپنے تشخص کا نہیں احساس اے آقاؐ

کہ ہم اغیار کے اُگلے ہوئے لقمے نِگلتے ہیں

○

اگرچہ دین سے دُوری شعار ہے اپنا

حضورؐ! پھر بھی یہ اُمت ہے آپ کی اپنی

○

پریشاں ہے کتابِ ملّتِ بیضا کا شیرازہ

خدارا کیجیے اس کو مجلّد یا رسولؐ اللہ

○

ہوئی حالت یہ من حیث الجماعت آج ہم سب کی

عمل کم اور باتیں ہیں زیادہ اے میرے آقاؐ

○

حفاظت دستبردِ جور و استبداد سے کیجیے

مصیبت میں ہیں پاکستان والے، المدد آقاؐ

○

وہ اُمّت جو علمبردار تھی حق و صداقت کی
ہوئی اب کِذب و ظلمت کے حوالے یا رسول اللہ !

○

نہیں اخلاق کی اچھائیاں موجود کچھ ہم میں
ہُوا ہے مُلک انسانوں کا جنگل احمدِ مُرسلؐ

○

میرے آقا دیکھیے اُمّت کا اب کیا حال ہے
سرد ہے جذبہ عمل کا، گرم گُفتاری بہت

○

محفلِ ہستی اُنھی کے نُور سے روشن ہوئی
ذکرِ پیغمبر ہوا لُبِّ لبابِ بزمِ قُدس

○

نُورِ رسُولِ پاک سے دُنیا ہے مستنیر
محدُود طیبہ تک تو نہیں ہیں تجلّیاں

○

روشن ہوئے ہیں مُجھ پہ شفق رنگ راستے
دِل پر پڑی ہے ماہِ مدینہ کی جب کرن

○

رُتبۂ نورِ مجسّم کا جو اب قائل نہیں
مان جائے گا وُہ ان کو روزِ محشر دیکھ کر

○

قانُونِ مُصطفےٰ ہے ہر اک مسئلے کا حل
اس راہ پر چلیں تو سہی، ابتدا تو ہو

نہ مجھ کو خواہشِ جنّت، نہ سیم وزر کی ہوس
یہ افتخار بہت ہے کہ ہوں غلامِ رسُولؐ

کریں ہم کیوں نہ اپنی آبرو سرکارؐ پر قرباں،
کہ ہے قائم ہماری آبرو سرکارؐ کے دم سے

احسانِ کبریا ہے یہ ہم اہلِ دین پر!!
کس طرح ہم منائیں نہ میلادِ آنحضورؐ

اِس جہاں پر اُن کی آمد ہے جو احسانِ خدا
جشنِ میلادِ نبیؐ ہے شکرِ احسانِ نشاط

میلادِ پاکِ سرورؐ کون و مکاں سے
شیرازۂ حیات مجلّد کیا گیا

افضل تریں ہے سارے سنین و شہور سے
میلادِ مُصطفےٰؐ کا مہینا خُدا گواہ

مچی ہے دُھوم، دُنیا میں نبیؐ تشریف لاتے ہیں
خُوشی سے خیر مقدم کو جہاں نے گود پھیلائی

نورِ حق سے مِٹ گئیں باطل کی سب تاریکیاں
جب یہاں تشریف لائے رحمۃ للعالمیں

○

باغِ حیات گلشنِ نا آفریدہ تھا
آمد سے اُن کی ہر گُلِ تر مُسکرا اُٹھا

○

آمد سے جن کی، دور ہُوئے سارے جھٹ پٹے
وُہ نورِ دو جہاں ہے کہاں آپ کے سوا

○

نبیؐ معراج میں اللہ سے ملنے کو جاتے تھے
انوکھی میزبانی تھی، نرالی تھی یہ مہمانی

○

معراج کا اُسے کہاں ادراک ہو سکے
حاجب درِ نبیؐ کا ہے رُوح الامینِ دِل

○

کیونکر نہ ملے ہم کو عرُوج اس کے سبب سے
جب ذکر کریں نوشہِ معراج کا ہم عام

○

گواہی ہے اسرا کی موجود تنہا
نہ شاہد اکیلا نہ مشہود تنہا

○

وہ، جس کے لامکاں کے مناظر ہوں منتظر
اسرا کا مہمان ہے کہاں آپ کے سوا

○

غائب نہیں ہوئے ہیں زمیں سے مرے حضورؐ
اسرا کی رات گو سرِ عرشِ علیٰ تھے آپؐ!!

O

نور نے تلوؤں کو سہلا کر جگایا خواب سے

یوں ہوئی سرکارؐ کی معراجِ جسمانی شروع

O

رہ گئے سدرہ کی منزل ہی پہ جبریلؑ امیں

کون جانے رفعتِ شانِ شہنشاہِ عربؐ

O

وہ جگہ تو سفر کا ہے آغاز!

جس جگہ تھک گیا ہے سدرہ نشین

O

نقشِ قدمِ پاک کو پانا محال ہے

پہنچے نہ جبریلِ امیںؑ بھی، جہاں ہیں آپ

O

مقام پایا ہے عرشِ اعلیٰ نے میرے سرکارؐ کے قدم سے

وقارِ انسانیت بڑھایا خدا نے خیر البشرؐ کے دَم سے،

O

ہے کون اُن کے سوا محبوب اتنا؟

ہوئی جس کی رسائی لامکاں تک

O

حریمِ لامکاں تک ہے رسائی!

میں اس رو پہ، اس قربت پہ صدقے

O

ملنے کو لامکاں پہ گئے عینِ ذات سے

آقاؐ کو انعکاسِ تجلّی سے کیا غرض

○

جس کی خاطر منتظر تھا میزبانِ لامکاں
اُدْنُ مِنِّی کا مخاطب ہے وہ مہمانِ نشاط

○

زمیں پہ کرتے تھے بوبکرؓ آپ کی تصدیق
حریمِ قُدس میں خالق تھا ہم کلامِ رسولؐ

○

تھی تمہاری مغفرت کے واسطے اے عاصیو!
قربِ حق میں بھی دعائے رحمۃٌ للعالمینؐ

○

نازشِ بزمِ دَنَا صورت رسولؐ اللہ کی
اے تعالیٰ اللہ، یہ رفعت رسولؐ اللہ کی

○

ملتا رہا جو اُن سے عرب کی زمین پر!
اک رات اُس سے جا کے وہ خود عرش پر ملے

○

جو شخص ہے نبیؐ کی شفاعت سے مُنحرف
بے شک وہ ہے قیامِ قیامت سے مُنحرف

○

حشر میں صبحِ شفاعت بھی کرم فرمائے گی!
جُرمِ عصیاں پر مری شامِ ندامت کے سبب

○

قیامت میں سہارا لوں گا دامانِ شفاعت کا
بہر صورت یہ ہے میرا ارادہ اے مرے آقاؐ

ہم کو ملے گا چشمِ شفاعت کا نور بھی !!!

چوکھا جو ہو گا حشر میں پاسِ ادب کا رنگ

شفیع اُن کو نہ مانا اگر تو کفر کیا

حواس کا یہ فقط اختلال ہی تو نہیں

کسی مُرسل کی اب حاجت نہیں ہے

رسالت مُصطفےٰ کی ہے دوامی

یہ زمین و آسماں، وہ کرسی و لوح و قلم

آپ کے زیرِ نگیں ہیں سرورِ دنیا و دیں

افلاک ہوں یا ہو فرشِ زمیں، سرکار کے ہیں سب زیرِ نگیں

ہے زیرِ قدم عرشِ اعلیٰ، سبحان اللہ، ماشاء اللہ

مرے مُصطفےٰ ہی کے زیرِ نگیں ہیں !

دو عالم کے سارے امورُ اللہ اللہ

مالک و مُختارِ موجود و عدم ہوتے ہوئے !!

زندگی آقا نے عسرت میں گزاری واہ وا

گردشِ دوراں ہے اُن کی جنبشِ ابرو کا نام

اُن کے جلووں سے منوّر ہے جہانِ رنگ و بو

○

جہاں کا مطلعِ اوّل ہیں، مقطعِ ہر سیادت کا
رواں ہے آپ کا سکہ ازل سے تا ابد آقا

○

حبشیؓ کی طرح کر ایقانِ برہانِ محمد صلی علی
قرنیؓ کی طرح ہو قربانِ دندانِ محمد صلی علی

○

زمین و آسماں میں تذکرہ ہے
حرا و ثور کے عزلت گزیں کا!

○

کوئی تکلیف ہو، اُس کا ازالہ آپ سے ہو گا!
مرض جیسا بھی ہو، ہے اُس کا دارو "یا رسول اللہ"

○

ترشّح رحمتوں کا ہو تو پھر دِل کو قرار آئے!
چراغِ داغِ مہجوری سے اُٹھتا ہے دھواں آقا

○

ہر اک مشکل مری آساں ہوئی ہے آپکے صدقے
کہ میں نے آپ کو ہر دم پکارا یا رسولؐ اللہ

○

یہ بات مختصر ہے مگر مختصر نہیں!
ذکر اُن کا کب نہیں کہ مری چشم تر نہیں

○

غمِ فراقِ دیارِ حبیبؐ کے باعث
ہجومِ اشک رواں چشمِ تر میں رہتا ہے

○

دل میں یادِ نبیؐ در آئی ہے !
وا ہوا چشمِ نم کا دروازہ

○

پلکیں جو ابرِ عشقِ نبیؐ سے ہوں باوضو !!
کھل جائیں گے گلاب سرِ مزرعِ سخن

○

ابرِ رحمت کھل کے برسے گا شعورِ زیست پر
پہلے ہو دُربارِ ذکرِ پاک میں چشمِ پُرآب

○

جو یادِ سرورِ عالمؐ میں آنکھ سے ٹپکے
وُہ ایک اشک دُرِ شاہوار ہے کہ نہیں

○

آبِ سحابِ رحمتِ حق جلوہ گر ملے !
یادِ رسولِ پاکؐ میں جو آنکھ تر ملے

○

نکلنا یادِ طیبہ میں کچھ آنسو !
سکونِ قلب کا ہے ایک پہلو

○

آنکھیں ہوں اُن کی یاد کے پانی سے باوضو
پہلی یہ شقِ شرائطِ ذوقِ نظر کی ہے

○

بُعدِ طیبہ میں ہے سیلِ آبِ محسوسات کا !
ہوگئی جذبات کے طوفاں سے طغیانی شروع

○

شمع ہے احساس کی ضو بار اِس فانوس سے
ہے مقدر سے میسر چشمِ پُر آبِ خلوص

○

بسی ہیں گنبدِ خضریٰ کی اس میں تنویریں
مری نگاہیں بھی جب سے نمی سے واقف ہیں

○

اشکِ مجبوری سے جو کرتے رہیں اکثر وضو
جا کے طیبہ میں نمازِ عشق ادا کرتے ہیں لوگ

○

نعت کہنے کے لیے لفظوں کو!
اپنے اشکوں سے بھگونا ہوگا

○

مرے واسطے بھی نبیؐ مُضطرب تھے
نہیں میری آنکھیں نم آلود تنہا

○

یارب! تجھے نہ اشکِ ندامت کا سلسلہ
دامن ہے اُن کا دیدۂ تر کی تلاش میں

○

یادِ محبوبِؐ خُدا کا اِس میں گوہر دیکھ کر!
ہو گیا خوش مجھ سے داور دیدۂ تر دیکھ کر

○

مدحِ رسولؐ ہو کہ صحابہؓ کی منقبت
ان مشغلوں میں صبح دما جگمگائے حق

○

اصحابِ مصطفیٰؐ کے مناقب لکھا کرو
مدحِ نبیؐ کا ہے یہ قرینہ، خدا گواہ

○

رسولؐ اللہ ہیں بے شک ہدایت کے مہِ کامل
صحابیؓ ہے جو اُن کا، اخترِ تابانِ طیبہ ہے

○

کیوں نہ اصحابِؓ نبیؐ ٹھہریں ہدایت کے نجوم
ضوفگن ہے مہرِ تابانِ شہنشاہِ عربؐ

○

مثالِ ماہِ تاباں ہے جہاں میں آپؐ کی ہستی
صحابیؓ آپ کے ہیں مثلِ انجم یا رسولؐ اللہ

○

ہمارے واسطے ہے ذکر اُن کا باعثِ رحمت
جنھوں نے آپ کو آنکھوں سے دیکھا یا رسولؐ اللہ

○

ہر خوف سے کرے گا خدا اُس کو بے نیاز
حضرتؐ کے ساتھیوں کا کوئی ہمنوا تو ہو

○

حضرتِ بوبکرؓ و فاروقؓ و غنیؓ و مُرتضٰےؓ
مُصطفٰے صلِّ علیٰ کی چار یاری واہ دا!

○

رونقِ محفل ہیں بوبکرؓ و فاروقؓ و عثمانؓ و حیدرؓ
اور ہیں میرِ محفل احمد صلی اللہ علیہ وسلم

○

آقا مہ ہدیٰ ہیں تو تارے بڑے بڑے
بوبکرؓ یا عمرؓ ہیں یا عثمانؓ یا علیؓ

○

تھے یک جا ثور میں پروانہ و شمع
یہ تھی وصلت شبِ ہجرت کے صدقے

○

تا ابد ہیں ہم نشینِ شہؐ ابوبکرؓ و عمرؓ
مرتبے کیا کیا ملے اِن کو رفاقت کے سبب

○

آپ کے دامن نے دی ہے ہم کو دُنیا میں پناہ
حشر میں بھی ہو یہی سایہ فگن شاہِ زمنؐ

○

ہم سیہ کاروں کے سر پر حشر کے میدان میں
سایہ افگن ہوگا دامانِ شہنشاہِ عربؐ

○

ہیں نا اُمید نہیں دید کے حوالے سے
بروزِ حشر یہ ارمان نکلنے والا ہے

○

لوائے رحمت کا سایہ ہوگا بروزِ محشر، یہ دیکھ لینا
حضورؐ کی منقبت سے جنّت گناہگاروں کو بھی ملیگی

○

احتسابِ حشر کا بھی ڈر برائے نام ہے
وُہ جو شافع ہیں تو کیوں مجھ کو ہو دوزخ کا عذاب

○

دُنیا میں بھی آرام سے ہیں اُن کے کرم سے
ان کا ہی سہارا ہے ہمیں روزِ جزا بھی

○

آپ کی چشمِ تصور جب کرم فرمائے گی
حشر میں ہم عاصیوں کا بھی بھرم رہ جائے گا

○

میرے آقا مجھ سے عاصی کی مدد کو آئینگے
ہو گی جس دم حشر میں میری پریشانی شروع

○

ان کی رحمت ہے پردہ پوش مری
حشر میں خوف کیا سزاؤں کا

○

نعتِ حبیبِ خالقِ کونین کے طفیل
محمودِ پُر خطا کو جہنم کا ڈر نہیں

○

خدا، میزانِ، محشر، عدل، ڈر، محمود بے چارہ
مگر ہوں گے جو شافع رحمتِ عالم تو کیا پروا

○

مُصطفےٰ کی شان دیکھو گے سرِ میدانِ حشر
فیصلہ حق بھی کرے گا اُن کے تیور دیکھ کر

○

حضورؐ روزِ نشور ہم کو نگاہِ رحمت کریں عنایت
وگرنہ محمود مارے جائیں گے سارے عصیاں شعار ہم سے

○

محشر میں جب فرشتے عمل تولنے لگیں
نعتیں مرے حساب میں خود بولنے لگیں

○

ہمیں سرکار کے دم سے ملے گی
مری جانِ حزیں قربانِ فردوس

○

مری فردِ عمل جیسی بھی ہے، جنّت میں جاؤں گا
ذرا فرمائیے گا جب اشارا یا رسولؐ اللہ

○

کیا بتاؤں میں ہوائے خُلد کا ذوقِ نظر
گنبدِ خضریٰ کو وہ بھی چومتی ہے یا نبیؐ!

○

نچھاور ہوں گی جنّت کی فضائیں
جو آئی گلشنِ طیبہ کی خوشبو

○

کیا ہے جنّت جو تو مزے لے
اُن کے گنبد کی ٹھنڈی چھاؤں کا

○

جو دیدِ طیبہ سے قسمت بدلنے والا ہے
کہاں بہشتِ بریں سے بہلنے والا ہے

○

دیارِ طیبہ کو کون چھوڑے، ریاضِ جنّت میں کون جائے
نسیمِ جنّت بھی دیکھ لیجے، درِ نبیؐ چومتی ملے گی

○

جاؤں گا جناں کو نہ مدینے سے کبھی میں
ہر ذرۂ طیبہ پہ ہے اطلاقِ ارم عام

○

نظّارے کی خواہش ہے تو پھر آنکھ اُٹھاؤ
ہر ذرۂ طیبہ میں اِرم جلوہ نُما ہے

○

ہو رسائی طیبہ تک نعت گوئی کے صدقے
خُلد اِس کے بدلے میں مَیں کبھی نہ لُوں لیکن

○

جو خارِ دشتِ طیبہ سے ہے واقف
اسی کو ہے فقط عرفانِ فردوس

○

ذہن میں دشتِ مدینہ کا تصور آیا!!
پھُول اُلفت کے مری شاخِ نظر پر چمکے

○

زمانے بھر میں جاری چشمۂ فیضانِ طیبہ ہے
رسُولؐ اللہ کا نقشِ قدم عنوانِ طیبہ ہے

○

مدینہ منبعِ رُشد و ہُدیٰ ہے
یہ سارا فیض ہے اُسکے مکیں کا

○

کشودِ غنچۂ دل ہے ہوائے طیبہ سے
اسی کے فیض سے ہم تازگی سے واقف ہیں

○

رچی بسی ہے دِلوں میں محبتِ طیبہ
یہ جذبہ ایسا ہے جسکو زوال ہی تو نہیں

○

راحتوں کی بات ہے محمودؔ طیبہ کا خیال
کاوشِ دیدِ مدینہ کاہشِ غم کا علاج

○

باغِ طیبہ بہار ساماں ہے
اِس کو خدشہ نہیں خزاؤں کا

○

مِل جائے گا مجھے دلِ گم گشتہ کا سُراغ
طیبہ میں ہے یا اُس کے کہیں آس پاس ہے

○

یا خدا مجھ کو عطا کر سبز گنبد کی بہار!
کھیتی جذبوں کی ہوائے طیبہ سے پھُولے پھلے

○

جنھیں مِلی ہو سعادت، اُنھیں ذرا پُوچھو!!
مدینہ دہر میں دارالقرار ہے کہ نہیں

○

طاقِ دِل پر یادِ طیبہ کے دیے روشن ہوئے
غور سے دیکھا تو تھی طلعت رسُولؐ اللہ کی

○

بسالے دِل میں نقشِ شہرِ طیبہ
اگر چاہے سکُونِ قلب و جاں تُو

○

سامنے اُس کے جھکی عرشِ بریں کی رفعت
آپ کا شہر کہ تھا ساخت میں گاؤں جیسا

○

رات دن آنکھوں میں ہیں ذراتِ کوئے مصطفیٰ
میرا دامانِ نظر ہے ماہ و انجم آشنا

○

نورِ حق سے پائیں گے قلب و نظر اُس کی جِلا
جس کا چہرہ راہِ طیبہ میں غبار آلود ہے

○

دلِ محزوں تڑپتا ہے کہ دیکھے گنبدِ خضرا
نظر کا سوئے طیبہ ہے جماؤ یا رسول اللہ

○

خارِ رہِ طیبہ گر چُبھ جائیں تصور میں
ویرانۂ دل اپنا گلزار نظر آئے

○

محروم ہیں دیارِ حبیبِ خدا سے دُور
ہم سے ہماری شومیٔ قسمت نہ پُوچھیے

○

خیالِ دُوریٔ طیبہ سے اے شہِ والا!
یہ دل تپاں ہے تو آنکھیں ہیں شبنمی اپنی

○

شہنشاہی سے بہتر ہے گدائی کوئے طیبہ کی!
سرِ دشتِ طلب کرتا ہوں سیرِ لامکاں آقا

○

لامکاں تک تو رسائی اس کی ممکن ہی نہیں
ہو گی طیبہ ہی میں یہ چشمِ تماشا مطمئن!

○

لامکاں تک تو تصور بھی پہنچ سکتا نہیں!
جا کے طیبہ ہی میں خالق کا پتا کرتے ہیں لوگ

○

ضو پاش و ضیا ریز ہے خورشید کی مانند
چہرہ جو غبارِ رہِ طیبہ سے اٹا ہے

○

محمودؔ گردِ راہِ مدینہ کی ہے طلب
میں جانتا ہوں کحلِ بصر کس کا نام ہے

○

درِ نبیؐ کی طلب، آرزو حضوری کی
عظیم جشن دلِ مختصر میں ہوتے ہیں

○

اُمیدِ دیدِ مدینہ مری نگاہ میں ہے
یہ اور بات، زمانہ نظر شناس نہیں

○

مرے کام آئیں یہ مژگان و ابرو یا رسولؐ اللہ
جو اِن سے دے سکوں طیبہ میں جھاڑو یا رسولؐ اللہ

○

آپ ہی آقاؐ مدد فرمائیے تو آ سکوں
ورنہ میں اک ماہیِ بے آب ہوں طیبہ سے دور

○

مدینے تک رسائی ایسے خوش بختوں کی قسمت ہے

رہِ عشق و وفا میں سر کے بل جو لوگ چلتے ہیں

○

طیبہ کی سمت کو ہیں رواں شب گزیدگاں

یہ قافلہ ہے نورِ سحر کی تلاش میں

○

دائرے بنتا ہے ہجرِ طیبۂ اقدس کا غم

رنگِ احساس جنوں ہے اور دل کا کینوس

○

مجھے بھی اذنِ دیدارِ مدینہ مل ہی جائے گا آخر

یقیناً کھول دیں گے مصطفیٰ دروازہ قسمت کا

○

بس اک لگن لگی ہے کہ طیبہ رسائی ہو

دل کو ہے اور آس، نہ کوئی اُمنگ ہے

○

طیبہ پہنچ کے، روضے کی جالی کے سامنے

ظاہر ہم اپنے دل کا غمِ اندروں کریں

○

جانے یہ محمود کب دیکھے گا روضہ آپ کا

ہجرِ طیبہ میں ہوا خونِ اُمیدِ التفات

○

خواہشِ دیدِ مدینہ نے نہ پائی منزل

مجھ سے پوچھو کہ مرا درد سے رشتہ کیا ہے

○

شہرِ طیبہ کی زیارت نہیں ہوتی جبتک
آرزوؤں کا تو اک شہر بسائے رکھنا

○

دل کی دھڑکن، نبض کی تیزی، تخیّل کی اُڑان
طیبہ جانے کی تمنا میں ہے ساری بھاگ دوڑ

○

مضطرب ہے فراق میں جاں، دل تپاں رہے
ہر لحظہ آرزوئے حضوری جواں رہے

○

طیبہ بھی پہنچ جائیں گے اِک روز یقیناً
تکمیل پہ ہوتا ہے ارادہ اثر انداز

○

جب شوقِ سجدہ ریزیِ طیبہ یہی رہا
پائیں گے ہم بھی گوہرِ مقصد بہ فیضِ عشق

○

دن رات ہے حضوریِ طیبہ کی کیفیت
اس کیفیت کو چشمِ تماشا سے کیا غرض

○

کبھی یہاں سے مدینہ کبھی وہاں سے یہاں
مرا خیال مسلسل سفر میں رہتا ہے

○

نہیں ہیں دل کے پر و بال۔ پر مدینے کو
ہزار بار گیا ہے، ہزار بار آیا!

○

خُلد بر کفِ ہر نفس، ہر لمحہ جنّت در کنار
اے تعال اللہ، طیبہ کے سفر کے رات دِن

○

محمودؔ اور کچھ بھی نہ چاہوں خُدا سے میں
طیبہ میں بن سکے جو مری گورِ یارِ رسُولؐ

○

بس اتنی آرزو ہے، پسِ مرگ دفن کو
مٹّی نصیب ہو تو نبیؐ کے دیار کی!

○

آنکھیں بھی مستنیر اگر ہوں تو بات ہے
رچ بس گئی ہیں دِل میں تو طیبہ کی عظمتیں

○

محمودؔ گر رسائی ہوئی ارضِ پاک تک
دیکھیں گے لوگ چشمِ تماشا کی عظمتیں!

○

جب بھی آیا ہے کوئی زائرِ طیبہ واپس
کتنے تارے مری پلکوں کے اُفق پر چمکے

○

اُن کے لبوں کو چُومتے ہیں قُدسیانِ عرش
روضے کی جالیوں کو جو آئے ہیں چُوم کر

○

ابھی تک روضۂ حضرت پہ حاضر ہو نہیں پایا
یہی احساس مجھ کو جاں گُسل ہے یا رسُولؐ اللہ

○

آستاں پہ اُن کے میں ایک دن پہنچ جاتا
آڑے آگیا اپنا بختِ واژگوں لیکن

○

روضۂ اطہر پہ مجھ کو بھی بُلا لیجیے کبھی
قبلۂ قلب و نظر، محبوبِ من، شاہِ زمنؐ!

○

ہو مری قسمت میں بھی ارضِ مقدس کا سفر
بس یہی اِک آرزو دل میں بسی ہے یا نبیؐ

○

مجھ کو کبھی نصیب ہو وُہ ساعتِ جمیل
جب روضۂ حضورؐ ہو آنکھوں میں ضوفگن

○

حرفِ غلط ہوں رُوح و بدن کے سبھی مرض
حاصل درِ حضورؐ کی خاکِ شفا تو ہو!

○

ماہ و انجم روزنِ شب سے اُسے جھانکا کریں
خواب میں جو دیکھ لے صُورت رسُولؐ اللہ کی

○

خواب میں ان کی زیارت ہوتی
وا اگر دیدۂ بینا ہوتا

○

ایک دن خواب ہی کے چلمن میں
ہو ملاقات فخرِ موجوداتؐ!

○

خواب میں جس کو ہو اک بار زیارت اُن کی
دُنیا کیا چیز ہے اُس کے لیے، عقبیٰ کیا ہے

○

محبوبِ کبریا کی زیارت ہو گر نصیب
کیسے بیاں ہوں عالمِ رویا کی عظمتیں

○

دیکھتا کیا ہوں کہ طیبہ میں پذیرائی ہوئی!
ہے حقیقت سے بہت نزدیک یہ خوابِ خلوص

○

خواب میں آقاؐ نے اِذنِ باریابی دے دیا
آگئی آخر کو مجھ عاصی کی باری واہ وا!

○

خواب میں سرکارِ والاؐ کی زیارت کیا ہوئی
آنکھ روشن، قلب ہے مسرور، چہرہ مطمئن

○

پُر زیاں، کج مج بیاں، ناکارہ ہوں میرے حضورؐ
کس زباں سے آپ کی مدحت کروں میرے حضورؐ

○

مطمئن ہوں گو دِل میں، مضطرب لگوں لیکن
میں اگرچہ ہوں خاطی، آپ کا تو ہوں لیکن

○

پھر بھی اُگے ہیں عشق و محبت کے اِس میں پھول
گرچہ ہے میرے دِل کی زمیں شورِ یا رسُولؐ

○

کنارے پر لگا دیجے مرے ایماں کی کشتی کو!!
کہ میں ہوں اور گناہوں کا تلاطم یا رسولؐ اللہ

○

ناخدا ہوں گے خدا کے لطف سے میرے نبیؐ
کر سکوں گا قلزمِ عصیاں کو بے کھٹکے عبور

○

کثرتِ عصیاں کا ہو اب خوف کیا!
اُن کا دریائے کرم ہے موج زن

○

اور تو فردِ عمل کی بات کیا جو ہے سو ہے
دیکھ لیں گے سرورِ کونینؐ، ڈر اتنا تو ہو

○

محمودؔ ہر الم سے محمدؐ نجات دیں
گر اُن سے ہم گزارشِ حالِ زبوں کریں

○

رہائی پا گیا محمودؔ معصیت پیشہ
یہ لطفِ شافعِ روزِ شمار ہے کہ نہیں

○

ضیائے یادِ پیمبرؐ کا فیض ہے محمودؔ
سرِ مژہ کوئی تارا چمکنے والا ہے

○

محمودؔ کل تھا میرا مقدر عروج پر،
یادِ رسولؐ پاک میں آنسو رواں رہے

○

اِس سے زیادہ اور ہو گیا وجہِ افتخار
محمود اُن کے داسوں کے داسوں کا داس ہے

○

ہے قلب و جاں پہ نقش سراپا حضور کا
محمود سترِ خاص کو افشا سے کیا غرض

○

محمود ہیں وہ عالمِ مَا کانَ مَا یکُون
ہرعلم و آگہی پہ ہے اُمّی لقب کا رنگ

○

مدینے جاؤں گا محمود اُس دم،
بھرے گا چوکڑی جب دل کا آہو

○

رہنما محمود روزِ حشر تک انسان کو
یا کلامِ حق ہے یا سنّت رسول اللہ کی

○

اُلفتِ سرکار کا دعویٰ تو ہے محمود کو
لیکن اتنا سوچ لے، ہیں سخت آدابِ خلوص

○

مجھ پہ ہے محمود سرکارِ دو عالم کا کرم!
نعت گو ہوں آپ کی چشمِ عنایت کے سبب

○

مداحیِ حضور کا منصب مِلا اسے
محمود پر ہے خاص یہ لطف و عطائے حق

○

فقط مناقبِ احمدؐ، فقط ثنائے رسولؐ
اسی پہ ختم ہے محمود شاعری اپنی

○

وہ مطلعِ ازل ہیں، وہ ہیں مقطعِ ابد!
محمودؔ اُن کی مدح مرا افتخارِ فن

○

محمودؔ نے سرکارؐ کے گُل ہائے کرم کو
احساس کے گلداں میں سجایا ہے بہ تفصیل

○

مدح گوئے مصطفٰےؐ محمودؔ ہے خود کبریا
نعت کا مجموعۂ اوّل ہوئی اُمّ الکتاب

○

ثنا خواں خالقِ کون و مکاں ہے جس کا قرآں میں
کرے محمودؔ اُس کی مدح میں کیا حرف آرائی

○

نظر افروز ہے محمودؔ کی نعتوں کا ہر مصرع
کہ اِس کے قلب و جاں میں ضوفگن ارمانِ طیبہ ہے

○

محمودؔ مدح خوانِ رسولِ کریمؐ ہے!
نغماتِ نعتِ پاک ہیں اس کی زبان پر

○

ہے ثنا خواں آپ کا جس کا بھی دِل بیدار ہے
ہاں! اسی زمرے میں اِک محمودؔ بھی ہے یا نبیؐ

○

ہے دُعا یا رب! ہماری عاقبت محمودؔ ہو
حشر تک ٹھہرے ہمارا مشغلہ مدحِ رسولؐ

○

محمودؔ التجا ہے خدا سے یہی کہ ہو
مقبولِ بارگاہِ پیمبر حدیثِ شوق

○

سمجھو کہ تم کو اذنِ حضوری عطا ہوا
محمودؔ بزمِ نعتِ محمدؐ میں آؤ جب

○

پائے گا بارگاہِ رسالت سے ہر مُراد
محمودؔ کی طرح کوئی مدحت سرا تو ہو

○

لکھی ہیں صفحۂ قرطاس پر محمودؔ نے نعتیں
ورق اعمال کا لیکن ہے سادہ اے مرے آقاؐ

○

اگر محمودؔ نازاں ہے تمہاری مدح خوانی پر
گناہوں پر بھی اپنے منفعل ہے یا رسول اللہؐ

○

نقشِ پائے سرورِ کونین و مکاں کی جستجو!!!
حسرتوں کا ماحصل ہے خواہش کی آبرو

○

ثنا خوانی کی ہے یہ آخری حد یا رسول اللہؐ
وظیفہ ہو گیا ہے "یا محمدؐ" "یا رسول اللہؐ"

○

ماہِ بطحا جب سرِ فاراں ضیا افگن ہوا
ہو گیا بحرِ حیات اِس سے تلاطم آشنا

○

اُسے دیکھا بغیر آنکھوں کو جھپکے
شہِ معراج کی ہمت کے صدقے

○

ہمسر و ہمتا خدا کا بھی کوئی ممکن نہیں
ثانی میرے مُصطفےٰ کا بھی کوئی ممکن نہیں

○

مُرسلوں میں کوئی بھی خیرالبشر ایسا نہ تھا!
مرتبہ اُن سب کا اعلیٰ تھا، مگر ایسا نہ تھا

○

کلامِ پاک ہے معیارِ گفتگوئے رسُولؐ
خدا کا کُفر ہے انکارِ گفتگوئے رسُولؐ

○

فرزانگی کو چھوڑ دیں، ترکِ جنوں کریں
آؤ، درِ حضورؐ سے حاصل سکُوں کریں!

○

مرے پیراہنِ الفاظ میں وُہ آ نہیں سکتی
خدا حامد ہو جس ہستی کا، ہو محمُود جو ہستی!

○

مظہرِ حسنِ خدا ہے آپ کا نُور و ظہور
آپ کے ہاتھوں میں ہیں کونین کے جملہ اُمور

○

زندگی آساں ہوئی اُن کی شریعت کے طفیل
آدمی انساں ہوا، اُن کی ہدایت کے سبب

○

سرمایۂ بہارِ تمنّا حضورؐ ہیں
دل ہے تو مطمئن ہے، نظر ہے تو بے تعب

○

کھیتیاں اخلاص و اُلفت کی سبھی جل تھل ہوئیں
چھا گیا جب ابرِ نیسانِ شہنشاہِ عربؐ

○

اُن کی آنکھوں سے بھلا محجوب رہ سکتا ہے کیا
خالق و مالک کو دیکھا ہے جنھوں نے بے حجاب

○

سب سے زیادہ آپؐ کی تعریف کی گئی
آقا کا نام کب ہے جُدا، کب جُدا لقب

○

نعتِ ازل کا مطلعِ اوّل حضورؐ ہیں
نظمِ ابد کا مقطعِ رحمت نشاں ہیں آپؐ

○

آپ کے ابرِ کرم سے حدّتیں زائل ہوئیں
آپ کا خورشیدِ رحمت چشمِ پُرنم کا علاج

○

ہمسر و ہمتا خدا کا تو کوئی تھا اور نہ ہے
ہے کوئی سرکارؐ کا بھی ہمسر و ثانی رشید؟

○

خدا کا مجھ پہ کرم ہے، نبیؐ کی رحمت ہے
ہوئی نہ مجھ سے کبھی جلبِ جاہ کی تقصیر

○

اللہ کرتا جائے گا وہ نافذ العمل
جس فیصلے پہ ہوتا گیا صادِ آنحضورؐ

○

ان کے حضور جس نے جھکایا سرِ نیاز
اُس شخص کے حضور جھکے ہیں ہمارے سر

○

دل اپنا تابعِ فرمانِ خلّاقِ دو عالم ہے
سر اپنا ذکرِ فخرِ انبیاءؐ پہ ہو نہ خم کیونکر

○

ٹوٹ کر بکھرا ہوا تھا شیشۂ انسانیت
آپؐ سے پہلے دریدہ تھا گریبانِ نشاط

○

فیضِ نگاہِ سرورِؐ عالم سے اُڑ گیا!
نسل و زبان و دولت و نام و نسب کا زنگ

○

دل ہے امینِ رحمتِ محبوبؐ کبریا
محبوبؐ کبریا کا کرم ہے امینِ دل

○

تمیزِ ہر خیر و شر ہیں، تفریقِ ہر نیک و بد ہیں
کون ہے حدِ فاصل؟ احمد صلی اللہ علیہ وسلم

○

ماہِ مدینہ قلبِ حزیں پر ہو عکس ریز
ہر سانس کو نصیب ہو جبریلؑ کا چلن

○

دربارِ رسالت میں، درِ فیض و کرم پر
اتنا تو ہو یارو، کہ مؤدب تو کھڑے ہیں

○

تاباں جبیں ہے حُسنِ عقیدت کے نُور سے
سجدے ہیں مصطفیٰؐ کے نگر کی تلاش میں

○

ہونٹوں پہ ہے دُرود کی تسبیح اور ہم!
ستا رہے ہیں سایۂ رحمت کی اوٹ میں

○

ہیں حبیبِ خالقِ ہر دو سرا میرے حضورؐ
صرف پیغمبر نہیں ہیں سرورِ دُنیا و دیں

○

سجدۂ سر سے تو مانع ہیں شریعت کے اُصول
سجدۂ دل ہے برائے رحمۃٌ للعالمین

○

جو آپؐ کا غلام نہ ہو اس کا ذکر کیا
جو خادمِ حضورؐ نہیں، مُعتبر نہیں

○

خیالِ دُوریِ طیبہ نے چھین لی ہے خوشی
اگرچہ لب تو مرے بھی ہنسی سے واقف ہیں

○

کرم نما ہے پیمبرؐ کی یاد کا بادل
ترشحِ عرقِ انفعال ہی تو نہیں

○

بس ایک شام تمنا نبیؐ کے روضے پر
ہجومِ شوق کا یہ اختصار ہے کہ نہیں

○

اصلِ ایماں ہے فقط تکریمِ ذاتِ مصطفےٰؐ
یہ نہیں تو حبط کر والو گے سب اعمال کو

○

میں کہ انسانوں کے جنگل میں بھی تنہا ہوں رشیدؔ
مر ہی جاؤں، گر نہ اُن کی یاد میرے ساتھ ہو

○

رشک تقدیر پہ کرتے ہیں خدا کے بندے
میں جو کہلاتا ہوں محبوبؐ خدا کا بندہ

○

سرکارؐ پہ ظاہر ہے ہر شے، سرکار کا سکہ چلتا ہے
از روزِ ازل تا روزِ جزا، سبحان اللہ ماشاء اللہ

○

کل اوج پہ تھا میرا مقدر کہ زیارت
آقاؐ کی سرِ بزمِ خیالات ہوئی تھی

○

نبیؐ کے در پر نہ جائیے گا، نہ اُن سے اُلفت نبھائیے گا
تو کوئی راحت نہ پائیے گا دُھواں دُھواں زندگی ملے گی

○

اُس پر ہے نشانِ عظمتِ سرکار کا گہرا
جِس دل میں ہو توحید کا احساس ذرا بھی

○

دُنیا کی نعمتیں ہوتیں اُس کی نظر میں ہیچ!
جو شخص دِل سے سرورِ دیںؐ کا غلام ہے

○

سرکارؐ کے غلام سے کیا اس کو واسطہ
وہ شے، کشاکشِ غمِ دُنیا کہیں جِسے

○

شعار جس کا ثنائے رسولؐ اکرم ہو
اُس آدمی کی محبت خدا نصیب کرے

○

طیبہ کی سحر خیز ہواؤں کی ہے شوخی
ڈھلکی جو شبِ تار کے کاندھوں سے ردا ہے

○

گرد بیٹھی ہے غمِ ہجرِ نبیؐ کی دِل پر
نقشِ غمِ چہرۂ احساس پہ اُبھر آیا ہے

○

ہراس کیسا بروزِ محشر غلامِ سرکارِ دو جہاں کو
کہ جو ہوا ہے غلام اُن کا ہوا ہے آزاد رنج و غم سے

○

دِل کو ہے آنحضورؐ کی یادوں سے واسطہ
یہ بات ایک دِن کی نہیں، عمر بھر کی ہے

○

اُن کے کرم سے میری عبادت بھی ہے قبول
وقتِ نماز اُن کا تصور جواں رہے!!

○

چھینی جائیں گراں باریاں سانس کی
اور حضوری کی اِک مجھ کو ساعت ملے

○

اُس کی نگاہ ارض و سما کو ہوئی محیط
جس پر نگاہِ پاکِ رسولِؐ انام ہے

○

جو آج یادِ رسولِؐ امیں سے ہے غافل
وہ شخص کل کفِ افسوس ملنے والا ہے

○

منور ہے نقوشِ پائے اقدس کے تصوّر سے
وجودِ صورتِ احساس مثلِ کہکشاں آقاؐ

○

آپ کے نقشِ کفِ پا سے ہوئے ہیں روشن
یہ چمکتے مہ و خورشید، یہ تارے آقاؐ

○

رحمتِ سرورِ کونینؐ کی ارزانی ہے
سر پہ سایہ کیے رہتی ہے گھٹاؤں جیسا

○

کس لیے سمجھوں نہ میں افضل عبادت نعت کو
میں تو ابنِ خانہ زادِ کہنہ ہوں سرکار کا

ہے دُعا یارب! ہماری عاقبت محمود ہو
حشر تک ٹھہرے ہمارا مشغلہ مدحِ رسُولؐ

ماں بولی وِچ نعت اے سوہنے آقاؐ دی

ہین رشید، اقبالؒ تے رومیؒ انج جویں
نہراں دریاواں چوں، سوئے نہراں چوں

○

ایہناں دی ہر پکھڑی وچوں نعتاں دی خشبو آئی
میریاں بُتھاں اُتّے ایسے کھڑے گلاب حقیقت دے

○

بھاویں حشر نوں کھبّے پاسے ڈھگ عملاں دا لگے
پنج ست نعتاں نکلن سجّے پاسے رکھّن نوں وی

○

گل آقاؐ دیاں نعتاں والی جھیڑے ویلے ہلی
خالق اُتّے مُکی، جھیڑی خالق کولوں چلّی

○

خیال اچھا تے ہین، تینوں ہیں نعت اچ بنھ دی لیناایں
توں پہلوں ذکر دی بھٹھی دے وچ کجھ دیر پک یارا

○

نعتاں وچ مدینے دے چن دا اے کھنڈیا چانن
سوچاں دی ممٹی توں جھاتی ماردا ہویا چانن

○

نبیؐ دا جوناں لین آلے نیں، اونھاں دے وچ لکھ لے
شام سویرے کراں دعائیں، میریا سوہنیا ربا!

○

ایہدے توں ودھ کیہو جہی ہور عبادت چاہنائیں
ربا! ناں تے لیناں آں تیرے سوہنے پاک نبیؐ دا

○

ویکھ لیا جے، اونھاں نوں چُمن ڈھیہہ پین گے قُدسی
محشر نوں وی نعتاں ہوسن جنھاں زباناں اُتے

○

نعت پڑھاں تے کئی کئی ہفتیاں تیکر وی
خشبوآں دے ہُلّے اوندے ساہواں چوں

○

نعتاں کہناں آں، اکو کمّیں، رُجھا رہناں آں ہر ویلے!
میرے لئی تے فرق نہیں اُکا، یار! شام سویرے وچ

○

قیامت نوں مَیں ہتھ پاواں گا نعتاں والے جھولے وچ
تے فخر پچھاں گا، دسّو، گل کرو، جنت دا بھا کیہ اے

○

نبیؐ سوہنے دا کوئی جھا نام لیوا سانوں چنگا اے
اُنہاں تھوں دُور جو ہویا، وَرع چنگا، پر اُنہہ سوہنا

○

سوہنے پیغمبرؐ دیاں نعتاں دی محفل دے اندر
میں کیہ آدناں این، میتوں تے خوش بختیاں گھیر لیا ایں

○

جنھاں توں نعتاں دے یارو پھُل کھانے بن دے
میرے دِل دی بھٹھی دے وچ جھجدے دانے دہوا

○

لبھے نیں میں نعت دے موتی ایہدے چوں
شعر تلاء اچ ماراں ٹُبیاں اِس کر کے

○

اوتھے وی ہنھاں وچ ہووے نعتاں والی کاپی!!
حشر دیہاڑے وی ہیں یارو، گون آقاؐ دے گاں

○

ورقے جے توں پھول سکیں تے پھول کتاب حقیقت دے
اللہ تے محبوبؐ اُس دے ایں دونویں باب حقیقت دے

○

نبیؐ باجھوں خدا نوں ڈھونڈنا ممکن ای نہیں بندیا
کئی لبھدے ہوئے پچھاوے، مدینے پاک وَل مُنہ کر

○

اُنھاں دے حکم پاروں کرناواں تعریف کجھ رب دی
خدا دے کہن تے سرکارؐ دی کرناں آں ثنا بوہتی

○

اوہو بندہ رب دا، جہڑا آقا اگے جھکے
گل توحید رسالت والی ایتھے آکے مُکے

○

نبیؐ دا نور لشکارا مدینے جا کے ویکھاں گا!!
خدا دی ذات دا جلوہ مدینے جا کے ویکھاں گا

○

حدیثاں وچ وی خالق آپ سانوں بولدا دسّے
کلام اللہ دی ہاں ہاں، نبیؐ سوہنے دیاں گلّاں

○

رب مالک اے، اوہدے کولوں، ایہہ گل مشکل ناہیں
مُکھ جے میرے وَتے پھیرے سوہنے پاک نبیؐ دا!

○

اکّے ہُمبلی بھوئیں والے انبراں تک جا پہنچے
ایکت دی پینگھے دِتا اے اوہناں جدوں ہُلارا

○

جو کجھ اپنے خدا کولوں توں لینا چاہوندا ہے سیّں
اوہو لبھدا اے سب سانوں نبیؐ دے در دی خیراتوں

○

مقام آقا دا رب ای جاندا ئے، سانوں پتا کیہ اے
تے فر تعریف کر سکاں، مری محمودؔ جا کیہ اے!

○

نبیؐ سوہنے دی اکھ ول ویکھ کے رب نے تے تکنے نہیں
اساں گٹھڑ گناہواں دے جداوہدے سامنے دھرنے

○

آپ خدا تعریف کریندا

مکدی ایہہ محمود مکاوے

○

تہاڈے چاہن پاروں بدر وچ کثرت نوں ہار آئی !!!

ہے آیت مَا رَمَیْتَ وی مرے آقاؐ تہاڈے لئی

○

نبیؐ ٹردے رہے جتھے، قسم اوتھوں دی کھاہدی سو

جے لگا تے خدا دے دِل نوں لگا اوہ گراں سوہنا

○

سوہنے پاک نبیؐ دی جان دی سونہہ کھاہدی اے اجہنے

اللہ پاک نے خود کھولے نیں قسماں والے بوہے

○

پتا لگدا اے، اکو مکو ہوئے سن اوددوں دونویں !!

فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اشارہ ہور کیہڑا اے

○

جے کجھ لینا ہووے خالق دے درباروں بندے نے

فیر مدینے والے دے بوہے تے سوال ضروری اے

○

توں تے میں تعریف کیہ کریے سوہنے پاک نبیؐ دی

رتبہ میرے آقاؐ والا اِکو جانے اوہوا

○

سوہنے پاک نبیؐ جی نے فرمایا اے !!

رب نوں وی میں یار و نناں اس کر کے

○

تہاڈے ذکر وچ سدرہ دی منزل رہ گئی پچھے

جے میرے خیال نیں ہاری اُڈاری یارسُول اللہ

○

گھٹ ای ایتھوں سوچاہندی اے کسے انسان دی

کر دا ای رہناں آں ہمیشہ پر نبیؐ سوہنے دی گل

○

مجتبیٰ آپؐ دے نیں میرے ماپے، بیوی تے بچے

کدی کرناں آں کدی سُنناں نبیؐ سوہنے دیاں گلاں

○

ہر ویلے نبیؐ داناں لیئے، ذکر آقاؐ دا دم دم کریے

کیہ دِن ہوون تے کیہ راتاں، آ ایہو ای اکو کم کریے

○

کیوں نہیں ہندا ناں اوہناں دا شام سویرے بُلھاں تے

کیہ ذکر اپنے آقاؐ دا اِس سال بہ سال ضروری ہے؟

○

جو وی مِلن والا مِلے، محمود اُس نوں ایہ کہوے

سجنا، عزیزا، بیلیا بلے ناں میرے سرکار دا

○

فیر کہویں، جے ہتھ نہ آئیو ای قسمت والی ہتھی!!

میرے وانگر بیلیا توں اُس ناں دی چکی جھو

○

جو بندے سرکارؐ دا ناں نواں عزت نال نہ لیندے

آپاں کھولے اُوہناں دے وَل آہڈیاں والے بُوہے

○

اوہدی سوچ، اوس دی جیبھ، اوہدے لفظاں نوں کھوں سہنا
جہدے بُلّھاں تے آجاوے نبیؐ سوہنے داناں سوہنا

○

دِل دے اندر ڈاہیا رنگلا چرخہ اپنے جذبے دا
نام نبیؐ دا وِرد کریندیاں چرخے دیاں گھُکاراں نیں

○

جنھے سُورج توں پرتائیا، پچھانہہ حضرت علیؓ واہتے
جنھے مہتاب نوں کیتا دوپارہ، ہور کیہڑا اے!

○

تہاڈے جے محبتی نہیں تے سکے ساک دُشمن نیں
بگانی ہستی اے سکّی مرے آقاؐ تہاڈے لئی

○

جِس دے سینے عشق نبیؐ دی گرمی اِی نہ ہووے
اُس بندے دے کالجے لگّے قبراں ورگی ٹھنڈ

○

عشق نبیؐ دی رُشنائی محمُو سنہ جے کو دیوے
لُٹیاں، پٹیاں دُھپّیاں لگّن، اُجڑیا پُجڑیا چانن

○

لگیا اے اینہوں آقاؐ دی اُلفت دا مٹّی گارا
محلاں کولوں اُچّا اے میرے دِل دا کچّا ڈھارا

○

کرن گے کیہ نبیؐ دے عشق دی جنھاں نوں تھوڑ آئی
قیامت نوں جے دُنیا والے ایہ گھاٹے پئے بھرنے

○

رسولِ پاک دے صدقے ملی اے مینوں ہر اک شے
کراں گا اپنی ہر اک شے رسولِ پاک توں صدقے

○

بجھے دوڑے عشق نبیؐ دیاں راہواں تے
کھولیاں ذہن اپنے دیاں واگاں اِس کر کے

○

ہر بندے لئی دتّا آقاؐ ایہ دستور سچا
کیہڑے کم کرے تے نالے کیہڑیوں کموں رُکے

○

آقاؐ دی تعلیم وی سانوں راہ وکھاوے رُکھ
ہر اِک شے نوں اپنے تھلے سُکھ بچھاوے رُکھ

○

اُونھاں دے روشن کرداروں جدیاں اکھاں میٹیاں نیں
بے عملی دے ات ہنیرے ساڈے آل دوالے نیں

○

اُمّت تے اوکڑ آئی اے، آپے وچ پھوٹک ڈاہڈی اے
سرکارؐ دا پلّہ پھڑ لیئے اک دوجے نوں ہمدم کر لیے

○

دونویں خادم اونھاں دے آں فر کیوں لڑدے رہنے آں
بھائی چارہ پایا سی سرکارؐ نے میرے تیرے وچ

○

گلیں باتیں اُلفت ساری، عملاں تے نہیں سایہ وی
ناں لینے آں گل نہیں من دے ایہو سانوں ماراں نیں

○

گل آقا دی منیے

ہو جائیے اِک مُٹھ

○

دِسدا اے یا نہیں جے دِسدا، نُور آقا دا سوچو

ڈنگ پھڑنگے نہیرے ہندے، سِدھا پدھرا چانن

○

سوہنے پاک مدینے والے سائیں دی مرضی تے

بھیڑے جاون تے کھُلن سب ویلیاں والے بُوہے

○

مشکلاں دے وِچ گھِریاں ہویاں آقا دا ناں لَیّا

تتیاں لوواں دے وِچ لگی برفاں ورگی ٹھنڈ

○

پتا تے آپ وی ہے اُونہاں نوں، پر کجھ عشق تقاضے نیں

اپنے دِل دا آقا نوں کجھ دسنا حال ضروری ہے

○

کرم فرماؤ آقا، لوک تے انصاف نہیں کردے

ہوئی اے میری پڈ ورتی مِرتجھاں دا اسرنانواں

○

ساڈے تے سرکار اگنا ہواں انج قبضہ کیتا اے

ٹُک جداں چمڑی ہُندی اے پکیاں سڑکاں اُپر

○

پاک نبی سرور نوں بندہ سوہلے سہی کدائیں

دُکھ مُصیبت سارے ویکھو ہُندے چھائیں مائیں

○

تہاڈی اکھ تے عزت لئی جے لوڑ پے جاوے
کہاواں گائیں سارے جی مرے آقاؐ تہاڈے لئی

○

محبت دی نظر سی، کیمرہ سی قلب میرے دا
تہاڈے لطف دی تصویر کھچی یا رسولؐ اللہ

○

آس اُمید اے اوہناں دی رحمت دے پاروں محشر نوں
نہیں تے بخشش لیکن ہوسی جہڑے ساڈے چالے نیں

○

اَج دی آقاؐ سامنے ہر شے
عِلم اُوہناں نوں کل ہیر دا

○

گل کوئی رہندی اے کتھے آقاؐ کولوں گجھی
اپنی شکل چھپاون خاطر توں پیا مار مُڈاسا

○

میرے آقاؐ تے دلاں دیاں جاندے نیں
مونہوں کدی وی کجھ نہ کہیں بجھا دیں!

○

نبیؐ سوہنے داناں محمودؐ میں لیناواں ہر ویلے
کدی میں دن نہیں ڈِٹھا کدی میں رات نہیں چھپی

○

دَم جو مِلے اِس کم لئی، اُس نوں غنیمت جان توں
اِس دَم دا کیہ بھر واسطہ اُئے ناں میرے سرکارؐ دا

○

حشر دیہاڑے خالی ہونا کھبا ہتھ اساڈا
کملی ہیٹھ رسولؐ اللہ نے لینے جرم لکو

○

بخشے جان گے حشر نوں اوگن ہارے وی
رحمت جد امداد تے آن کھلووے گی

○

پھڑ اِدتّا ای سی مینوں مرے عملاں دے دفتر نے
میں بچیا تاں جے اوہ سرکارؐ خود آئے مدد کرنے

○

روز قیامت عملاں جس دن سامنے آن کھلونا
جے آقاؐ دی نظر سوّلی نہ ہوئی، تاں موئے

○

تسیں اینویں بہشت اَل بھجدے رہندے اُڈمرے یارو
کھو تے ایتھے لے آواں نبیؐ دے در دی خیراتوں

○

گل تے تاں اے، رات دِنیں ایہ رحمت وَسدی دِسّے
ایہہ کوئی گل اے، یاد آقاؐ دی آوے سال چھمائیں

○

یاد نبیؐ دی سب دا اندر ٹوہوے گی!
دل دے ساز تے غم دے نغمے چھوہوے گی

○

اِذن حضوری دا آقاؐ نے اَج تیکر نہیں گھلیا
دل میرا تے اِس دُکھ پاروں ہنداے ہیٹھاں اُپّر

○

سفنے وچ تشریف لیا ؤ آقا میرے کدی

اُچی قسمت والا کر دیو خواباں دے اِس واسے نوں

○

خواباں وچ جے طیبہ جاواں، روضے پاک نوں ویکھاں

پے جاوے سینے دے اندر، آساں ورگی ٹھنڈ

○

اوہناں دا نظارہ مینوں دل دی راہیں ہندا اے

وِچے بوہے اکھاں دے تے کھُلے باب حقیقت دے

○

جد محمودؔ نے ہور کتوں نہیں اَج تک خیراں منگیاں

جلویاں کولوں خالی کیوں اے ایہدی اکھ دا کاسہ

○

کدے محمودؔ جے جذبے اساڈے اوتھے جا پہنچے

تے اِک ہووے گا دل کھچواں سماں اوہناں دے بوہے تے

○

جے چاہویں ویکھنا محمودؔ توں سرکار نوں رَج کے

تے بوہا کھول دل دا، نیویں پا تے فیر تک یارا

○

میں کیہ دساں خوشی محمودؔ کِنی کو ہوئی مینوں!

سنایا نعت دا اِک شعر کل جد نِکے اخترؔ نے

○

گھُٹ دیدار دے شربت والا مِل جائے جے پیاسے نوں

فیر نبی جی بھن دیواں میں اکھیاں والے کاسے نوں

○

اکو ایہو سدھر میری آقاؐ دا در ویکھاں!
اس تھیں بعد جے ویکھاں کجھ تے موت دا منظر ویکھاں

○

نبیؐ دے ذکر دی کھیتی تے مینہ وسن دے ہنجواں دا
زمین بھجدی ای نہیں، ہووے جے گھٹ مقدار دی بارش

○

تہاڈا نام سُن کے نین جھڑیاں لون لگ پئے نیں
ادب دی واٹ تے تپتی ایہ بالی یا رسولؐ اللہ

○

لمبن نوں تے اکھ دی گلّی لمبی اے
یاد نبیؐ دی آئی، تے رِڑھ چووے گی!

○

دل دی بھوئیں اُتّے چلدائے اُلفت دا ہل نعتاں لئی
ہنجواں دا وتر وی لیکن ایہدے نال ضروری اے

○

آقاؐ دی اُلفت دا چوآ وگدا اے!!
بھرناں واں اکھّاں دیاں جھجراں اِس کرکے

○

جو آقاؐ دے در تے ڈِگے، چڑھے اسمانے اوہوا
سِر کڈھویں نیں دینا کولوں نمھو جھانے اوہوا

○

آہمیوں لاہمیوں منگن واسطے کیوں مُنہ جِکّی رکھیے
اکو اِک دوارا ہونا چاہی دائے منگن نوں وی

○

جے اوہ تشریف لے آون تے بُوہا دِل دا کھُلّا اے !!

مقدر ساتھ جے دیوے تے جاں اُونھاں دے بُوہے تے

○

وہندیاں وہندیاں دینہ پیے تے نیں، اوہتوں ہر دُکھ ٹلیا اے

سوہنے پاک رسولؐ اللہ دا جنھے بوہا ملیا اے

○

کجھ تاہنگاں، تھوڑے جیہے ہاڑے، کجھ اتھرو شرم ندامت دے

اُونھاں دے در تے پچن لئی کوئی آہر کوئی اُدم کریے

○

کوئی شے ہے اجے وی، جہڑی اُس در توں نہیں لبھدی

جو کجھ چاہواں، اوہو پاواں نبیؐ دے در دی خیراتوں

○

جے فِر جاویں تے کجھ تھوڑی جہی خاکِ شفا لیائیں !!!

ایہو کہنا غلاماں نیں مدینیوں آئیے والے

○

ربّا ایہنوں خواباں دی تعبیر دکھائیں طیبہ وچ !

اوندے نیں محمودؐ نوں اُنج تے روزای خواب حقیقت دے

○

جا اپڑیں گا طیبہ توں وی

ہووے تے سہی شوق سفر دا

○

میں جاواں گا مدینے، پر بُلاون گے تے جاواں گا

ایہو سدھر مری جھلّی مرے بھّاں دا سرناواں

○

طیبہ کولوں دُوری پاروں بھلا ہویا رہناں

کدی کدی دِل میرا کردائے گلمہ پاڑن نوں وی

○

خلاصہ ساریاں تاہنگاں تمنّاواں دا ایناں اے

ڈھواں قدماں دی خواہش اِچ مَراں اُوہناں دے بُوہے تے

○

جنھوں وی بیلیا اُس پاک روضے نال نہیں اُلفت

پیا تکّے نوں اوہ جاوے، مدینے پاک وَل مُنہ کر

○

اجے تیکر مدینے جا کے میں نہیں نعت پڑھ سکیا

ہے میرے واسطے محمودؔ اینی ای سزا بہتی

○

ویکھو وار، مدینے وتّوں کد جواب لیا وَندی اے

ہاڑیاں ہتھیں آقاؐ تائیں، اساں سُنہیا گھلیا اے

○

سویرے تیری راہیں اون گے جے اون گے نہیں تے

مقدّر رُتّے شاماں نیں، مدینیوں آئیے وائے !

○

اوہدا جھنڈا لہراؤندا اے چوآں نُکراں اُتّے

جس بندے نے طیبہ جا کے کوئی نُکر مَلّی

○

آقاؐ کولے آؤ، تاں جے خالق تائیں اپڑو

کعبے جا کے کی لبھناں جے، جے مدینیوں اُکّے

○

وِچھلدا اے ایانا دِل مرا طیبہ دے چَن وَلّے

کھڈ ونے میریاں سدھراں دے پہلی وار کم آئے

○

اُوہ نظّارہ جو عرشاں توں اُراں ہُندا ای نہیں کدھرے

ایہو کہندا اے دِل میرا، مدینے جا کے ویکھاں گا!

○

گرمی، سردی جتّی وی اے، آئے مدینے راہیں

پنڈھاں ورگی گرمی ہووے ہنڑلاں ورگی ٹھنڈ

○

کوٹھا ڈھہن توں پہلاں چل مدینے نوں!

بھُردی آمٹی جندڑی والیاں کندھاں چوں

○

سارے اوگن ہارے رَل کے سارا زمانہ لبھّو!!!

آقاؐ دیاں موہاٹھاں توں وَدھ تھوہ ٹھکانہ لبھّو

○

جے اُس بھوئیں تے پہنچن دی سعادت مِل گئی مینوں

میں پیراں بھار نہ چلیا، ٹُراں گا اوتھے سِر پرنے

○

تکّے والے نوں اُس بندے نال محبّت ہو جاندی

عشق رکھے دِل اندر جو اِنسان مدینے والے دا!

○

طیبہ چلیے اُٹھ

جا ملیے کوئی گُٹھ

○

میں ویکھاں گا کہ کہڑا شرطی مینوں ٹھاک سکدا اے
جے سدھراں میریاں جالی دے وتے اوتھے ٹر پیاں

○

ذرا رستہ نہ بھُلّیں، سِدھا پہنچیں اوس روضے تے
میرے کلبوت وچوں پنچھیا جس ویلے اُڈ جاویں

○

میرا دِل دھڑکدا رہندا اے روضے پاک جاون لئی
وکھالی کیوں نہ دے شاہیں سویرے سبزہ ای سبزہ

○

جے بندے اُف تاں لیکن نہیں کردے او تعظیماں
پچھساں میں، جد آقا دے دروازے اُتے گیوٹے

○

آ کے فیر مدینے جاسن
میریاں سدھراں دے مُکلاوے

○

سانوں کیہ متاثر کرنا ایں دُنیا دیاں گلزاراں نیں!
جو طیبہ دی وا ر توں چھُٹّن، اوہو اصل بہاراں نیں

○

روضہ ویکھن ماریاں ایدھر اودھر ویہندی پھر دی
نظریں اوندی اُنج نظر ایہ میری جھلّ ولّی

○

نبیؐ سوہنے دے روضے وتّے مینوں رج کے تکن دے
توں عزرائیل ایں، تے جان لینی اوں، اجھک یارا

○

چاوہناں میں، محبوب ترے دے روضے اُتے پُجنا
ایس بہانے حج کرائیں میرا سوہنیا ربا!

○

ساوا ہے ایہ، سانول ایہنے روضے کولوں لتّی
چنگا لگّے سانوں، ساڈے دِل نوں بھاوے رکھ

○

ایہ سدھراں زندگی میری دیاں نیں پچھیاں پیّاں
جے بیٹھوں پہلاں ای سرکارؐ دے روضے تے جا بہیاں

○

اُچیری بھوئیں توں وگیں خدا دا واسطہ تینوں
ہوائے، جے کدی سرکارؐ دے روضے توں ہو آویں

○

اکھاں بھار چلاں تے جلدی اُس روضے تے پہنچاں
اکو اِک دُعا اے میری، ایہ تے مَن لے سائیاں

○

لکھ نعتاں دی خیال دی چرخی اُتے ہے
بوکے کڈھن لگّاں دِل دیاں کھوہاں چوں

○

نیکیاں کر کے نہیں، تے جُرماں تے شرمندیاں ہوکے
اوس نظر وچ آون دے لئی کوئی بہانہ لبھّو

○

اوہ کلمونہاں، لیکھ نکھٹّا، وانجیا دُھر درگاہوں
رہیا دُراڈا جھڑا اوہناں کولوں کرماں مارا

○

یا تے کردے رہندے نیں یا سُن دے رہندے نیں ہمیش !

میرے ماپے، تینوں، دھی پُتر نبیؐ سوہنے دی گل

○

حیاتی، موت، تے محشر دیاں سب اوکڑاں اندر

اونھاں دی آس خوش رکھے، انھاندا پیار کم آئے

○

جو توہین اونھاں دی کردا، اُس بدبخت دا اصلا

سورۃ تبّت پڑھدیاں سارا ای ہُندا اچٹا چانن

○

جے دیدار نبیؐ دا چاہویں، جے توں رب نوں ویکھنا

دِل دا بوہا کھول کے تے اکھ دی باری ڈھو

○

کِسے نوں فرق دِسدا اے تے مینوں وی دسّے

خدا دی حمد کیہ اے، اوہدے سوہنے دی ثنا کیہ اے

○

بشر آون نظر، دِسّن اوہ ٹُردے پھِردے لوکاں نوں

تے فِر ہونا نہ پرچھاواں کوئی سوکھی تے گل نہیں گی

○

نبیؐ دا پلّہ چھڈ کے جے خدا دی بھال وچ ٹُریوں

تے اِنج لگے گا ای ٹھیڈا، جے توں ڈِگیں گا منہ پرنے

○

اپنے خالق تے مالک نوں بندیا توں پہچان لویں

جے توں رُتبہ لویں کدی پہچان مدینے والے دا

○

نبیؐ سوہنے دیاں تاہنگاں نے ایتھے اپنے گھر پائے
اساں نیں وستیاں اکھاں دیاں ایداں وساتیاں

○

دل دی کوٹھڑی اندر آقاؐ تشریفاں لے آون
چانوں والیاں باریاں ہے نیں، آساں والے بوہے

○

میرے ماں باپ تے اولاد، دھن دولت تے ایہ جندڑی
میں ہر ایک چیز لائی اے، رسولِ پاکؐ دے ناویں

○

مرن توں مگروں ای جے زیارت ہو سکنی ایہنوں
فیر چنگا ہووے جے کدھرے جلدی ای مر ویکھاں

○

دین دُنی دا سب کجھ پاوے
جہڑا اُس درگاہے جاوے

○

شودائی اونھاں دا جو ہے، میں اوہدی خاک توں صدقے
سیانپ ساری اُس کملے ای گلمہ چاک توں صدقے

○

توں راجا ایں یا کمّیں، بس انھاں دا نام لیندا رہو
کرم فرماندیاں اونھاں کدی وی ذات نہیں پچھی

○

میرے لوں لوں دے وچ طیبہ توں دُوری دی کرتّن ہے
اڈیکاں دی اے پرشری میرے بلھاں دا سر ناواں

○

کرم ہندا ہوے تے کعبے وَل رکھیں نگاہواں نوں !

تے جد او کرڑ کوئی آوے، مدینے پاک وَل مُنہ کر

○

بھری پرالی عملاں والی جند ڑالی اُتے

ستھے راہیں پاؤ، حیاتی کھاندی پئی ہچکولے

○

اوہ کیہ انسان سَن تے کیہڑیاں عرشاں دے تارے سَن

جہڑے سُن دے رہے ہویاں، نبیؐ سوہنے دیاں گلّاں

○

توں محمودؐ دا نجانُوں توں کیہ ربّ رسُولؐ نوں جانیں

ربّ نوں جانن آقاؐ، تے آقا نوں جانے اوہوا

نعت کے موضوع پر مُصنّف کا کام

در فعنا لک ذکرک	اُردو مجموعۂ نعت	۱۹۷۷ - ۱۹۸۷
حدیثِ شوق	اُردو مجموعۂ نعت	۱۹۸۲ - ۱۹۸۶
نشورِ نعت	مجموعۂ فردیات	۱۹۸۷
نعتاں دی اَتّی	پنجابی مجموعۂ نعت	۱۹۸۵ - ۱۹۸۷
حق دی تائید	نعت و منقبت	۱۹۵۶
مدحِ رسولؐ	انتخابِ نعت	۱۹۷۳
نعتِ خاتم المرسلینؐ	انتخابِ نعت	۱۹۸۲ - ۱۹۸۷
نعتِ حافظ	حافظ پیلی بھیتی کا انتخاب	۱۹۸۷
قُلزمِ رحمت	امیر مینائی کا انتخاب	۱۹۸۷
گنجینۂ نعت	غریب سہارنپوری کا انتخاب	
قرآنِ جمال	حسن رضا بریلوی کا انتخاب	
اُردو نعت ۔ تاریخ و تجزیہ		
اُردو کے چند نعت گو	ایک تعارف	
ثنائے محمدؐ	انتخابِ نعت	
فیضانِ رضا	انتخابِ نعت	
ارمان مدینے والے دا	پنجابی انتخابِ نعت	

مُصنّف کی دیگر تصانیف

تصنیف		سال
میرے سرکارؐ	سیرت و مدحت	۱۹۸۷
تحریکِ ہجرت ۱۹۲۰	تاریخ - تجزیہ	۱۹۸۶
اقبال۔ قائدِاعظم اور پاکستان		۱۹۸۴ - ۱۹۸۷
قائدِاعظم - افکار و کردار		۱۹۸۵
اقبال و احمد رضا - مدحت گرانِ پیغمبرؐ		۱۹۷۷ - ۱۹۷۹ - ۱۹۸۸
		۱۹۸۷
احادیث اور مُعاشرہ		۱۹۸۵ - ۱۹۸۷
ماں باپ کے حقوق		۱۹۸۶
راج دُلارے	بچّوں کیلئے نظمیں	۱۹۸۵ - ۱۹۸۷
نظریۂ پاکستان اور نصابی کتب	(تالیف و ترجمہ)	۱۹۷۱
ترجمہ خصائص الکبریٰ	(از امام جلال الدین سیوطیؒ)	۱۹۸۲
ترجمہ فتوح الغیب	(از حضرتِ غوثِ اعظمؒ)	۱۹۸۳
ترجمہ تعبیر الرؤیا	(منسوب بہ امام سیرینؒ)	۱۹۸۲
تحریکِ ترکِ موالات		
تحریکِ پاکستان - مثبت اور منفی کردار		
ڈھڈ پیڑ	(پنجابی انشائیے)	
فاروقِ اعظمؓ	انتخابِ مناقب	
صلحائے اُمّت		